OXFORD
UNIVERSITY PRESS
DO NOT ACCEPT
IF COLOUR DOES
NOT SHIFT

اُردُو خُوش خطی سِلسِلہ

فوزیہ احسان فاروقی

حِصّہ اوّل

OXFORD

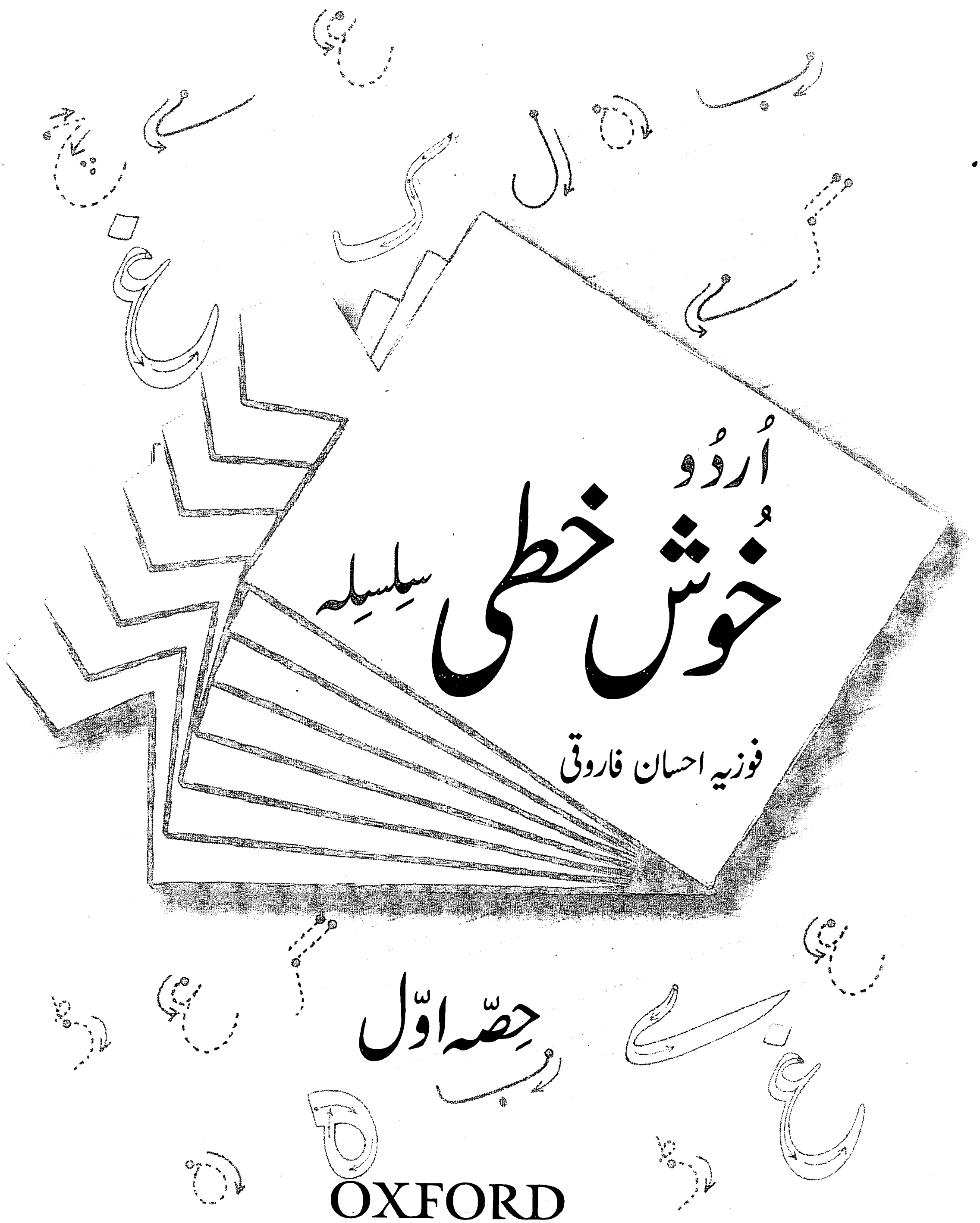

اُردُو خُوش خطی سِلسِلہ

فوزیہ احسان فاروقی

حِصّہ اوّل

OXFORD

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

گریٹ کلیرنڈن اسٹریٹ، اوکسفرڈ OX2 6DP

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے
جو دنیا بھر میں درج ذیل مقامات سے بذریعہ اشاعت کتب تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے
مقاصد کے فروغ میں یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔

اوکسفرڈ نیویورک
اوکلینڈ کیپ ٹاؤن دارالسلام ہونگ کونگ کراچی کوالالمپور
میڈرڈ میلبرن میکسیکوسٹی نیروبی نئی دہلی شنگھائی تائپی ٹورونٹو

ان ممالک میں دفاتر کے ساتھ
ارجنٹائن آسٹریا برازیل چلی چیک ریپبلک فرانس یونان گوئٹے مالا ہنگری اٹلی
جاپان جنوبی کوریا پولینڈ پرتگال سنگاپور سوئٹزرلینڈ ترکی یوکرین ویتنام

Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۰۳ء

کاپی رائٹ رجسٹریشن نمبر (پاکستان) ۱۵۵۷۳

مصنف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۰۳ء
آٹھویں طباعت ۲۰۰۸ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل، ترجمہ، کسی قسم کی ذخیرہ کاری، جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہو یا کسی بھی شکل میں اور کسی بھی ذریعے سے ترسیل نہیں کی جاسکتی۔ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبہ حقوق اشاعت سے مندرجہ ذیل پتے پر رجوع کریں۔
یہ کتاب اس شرط کے تحت فروخت کی گئی ہے کہ اس کو بغیر ناشر کی پیشگی اجازت کے بطور تجارت یا بصورت دیگر مستعار، دوبارہ فروخت یا عوضاً یا کسی اور طرح تقسیم اس کی اصل شکل کے علاوہ جس میں وہ شائع کی گئی ہے کسی دوسری وضع یا جلد وغیرہ میں اور مماثل شرائط کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا اور بعد کا خریدار بھی ان شرائط کا پابند رہے گا۔

ISBN-13: 978-0-19-597727-1

خطّاطی: مہر شباب

پاکستان میں ماس پرنٹرز، کراچی میں طبع ہوئی۔
امینہ سیّد نے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
سے شائع کی۔

تعارف

لسانی نشوونما کے چار مراحل ہیں سُننا ، بولنا ، پڑھنا اور لکھنا۔ لکھنا سیکھنے کے لیے نہ صرف پہلے تین مراحل سے مانُوس اور واقف ہونے کی ضرورت ہے بلکہ اس کے لیے بہت سی پیچیدہ مہارتوں کا حُصُول بھی ضروری ہے۔ لکھنے کی مہارت کے لیے دماغ سے ہاتھوں کا عُضلاتی ربط اور اُنگلیوں کے نازک عُضلات کی نفیس حرکات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر حروف کی اشکال اور الفاظ کی پہچان ، درست املا اور لکھنے کا درست طریقہ جاننا بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔

اُردو لکھائی سکھانے میں اساتذہ کو بہت سی مشکلات درپیش آتی ہیں۔ جن میں سرِفہرست مسئلہ اساتذہ کے لیے درست رہنمائی کا نہ ہونا ہے۔ خُوش خطی کی تمام دستیاب کُتُب لکھائی کے مختلف طریقے اور نمونے پیش کرتی نظر آتی ہیں جس سے اساتذہ اور طلبا کی اُلجھن میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

اس سِلسِلے کو ترتیب دینے سے پہلے نہ صرف کئی سال تحقیق کی گئی بلکہ تمام دستیاب کُتُب اور مختلف اسکولوں میں استعمال ہونے والی اساتذہ کی بنائی گئی خُوش خطی کی مشقوں کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس سِلسِلے کی تشکیل کے لیے ماہر خطّاطوں کی خدمات حاصل کی گئیں اور کوشش کی گئی کہ لکھائی کا ایک مثالی نمونہ تشکیل دیا جائے تاکہ سیکھنے اور سکھانے کے عمل میں ربط اور روانی پیدا ہوسکے۔

اس سِلسِلے کی چاروں کُتُب میں آسانی سے مُشکل کا اصول اپنایا گیا ہے۔صوتی طریقۂ تدریس سے مدد لیتے ہوئے حروف ، بنیادی مُصوّتے (ا ، و ، ی ، ے) ، ثانوی مُصوّتے اور پھر اسی طرح سِلسِلے کو بتدریج آگے بڑھایا گیا ہے۔ ان کتابوں میں ایسے الفاظ کا چُناؤ کیا گیا ہے جو طلبا کی تحریری صلاحیت میں مُفید ثابت ہوں۔ مثلاً حصّہ دوم میں ''یہ ، ہے ، وہ ......'' جیسے الفاظ سیکھ کر وہ مختصر جُملے بناسکیں گے۔ حروف اور الفاظ کو سطر پر درست طریقے سے لکھا گیا ہے تاکہ طلبا بھی اسی نمونے پر عمل کرتے ہوئے اپنی تحریر بہتر بناسکیں۔ اُمیّد ہے کہ اساتذہ اُردو خُوش خطی سِلسِلہ کی مدد سے تدریسی عمل کو طلبا کے لیے دلچسپ اور آسان بنائیں گے۔

فوزیہ احسان فاروقی

فہرست

نمونہ لکھائی	۱
ا	۲
ب	۳
پ	۴
ت	۵
'ط' کی نمونہ لکھائی	۶
ٹ	۷
ث	۸
'ج ،س' کی نمونہ لکھائی	۹
ج	۱۰
چ	۱۱
ح	۱۲
خ	۱۳
د	۱۴
ڈ	۱۵
ذ	۱۶
ر	۱۷
ڑ	۱۸
ز	۱۹
ژ	۲۰
س	۲۱
ش	۲۲
'ص ،ض ، ف ، ق ، و' کی نمونہ لکھائی	۲۳
ص	۲۴
ض	۲۵
ط	۲۶
ظ	۲۷
ع	۲۸
غ	۲۹
ف	۳۰
ق	۳۱
ک	۳۲
گ	۳۳
ل	۳۴
م	۳۵
ن	۳۶
و	۳۷
ہ	۳۸
ء	۳۹
ی	۴۰
ے	۴۱
مُکمّل حرُوفِ تہجّی	۴۲_۴۳
ہدایات برائے اساتذہ	۴۴

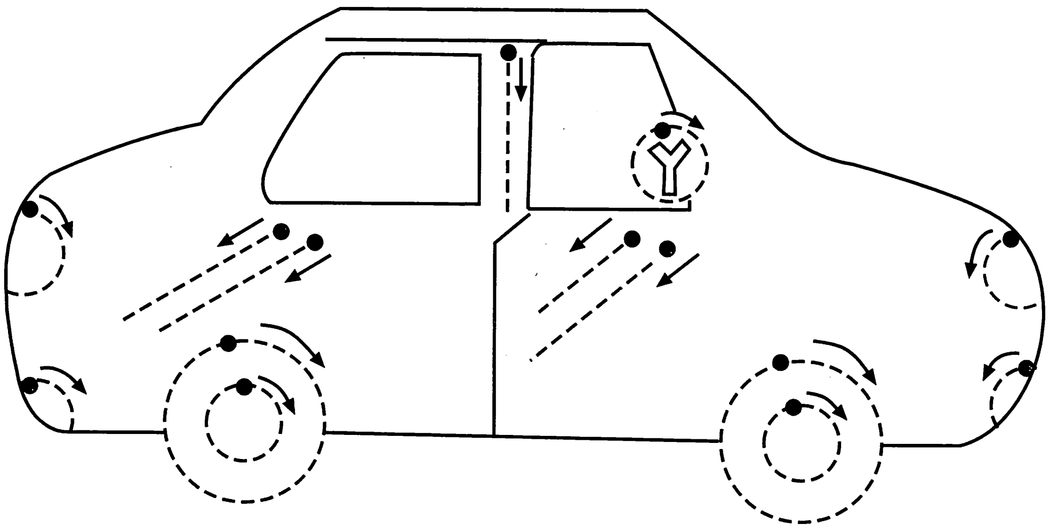

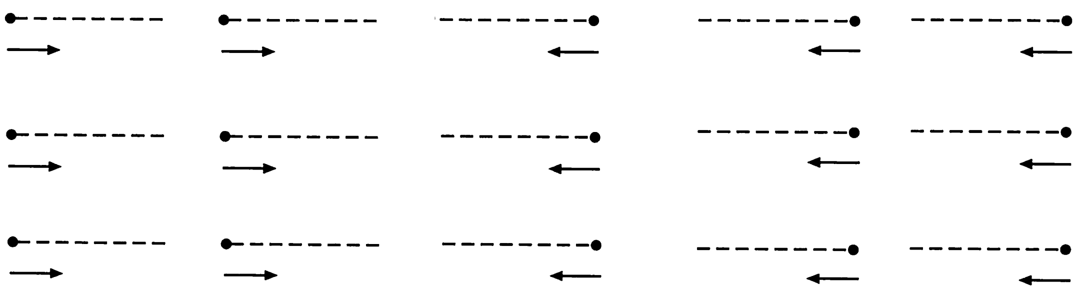

تیر کی سمت میں لکھنے کی مشق

لکھیے اور رنگ بھریے

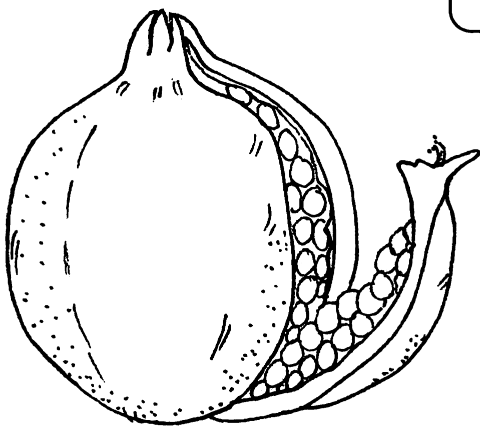

انار

لکھیے اور رنگ بھریے

ب

بستہ

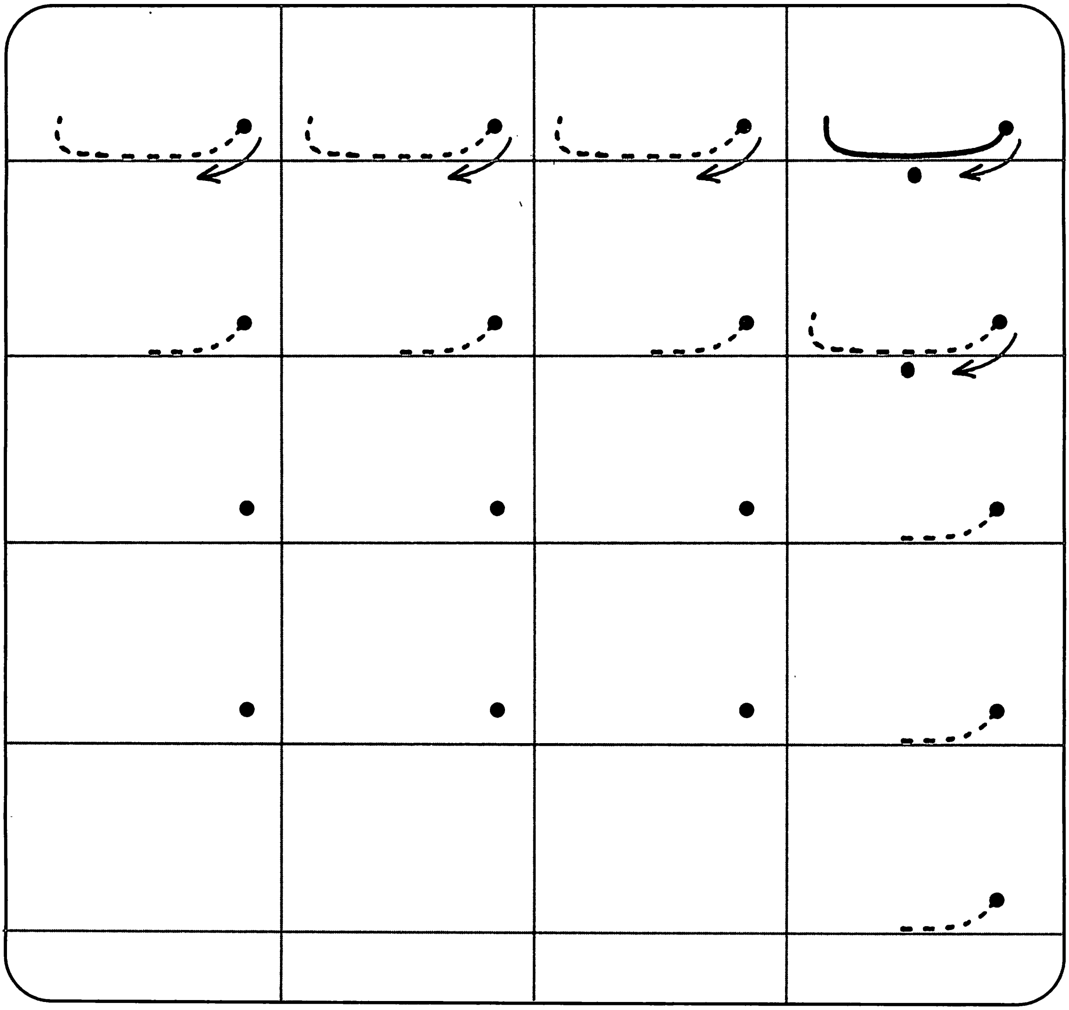

لکھیے اور رنگ بھریے

پ

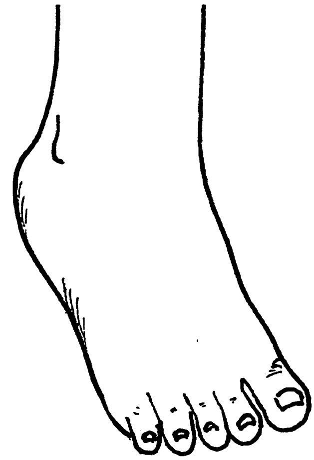

پاؤں

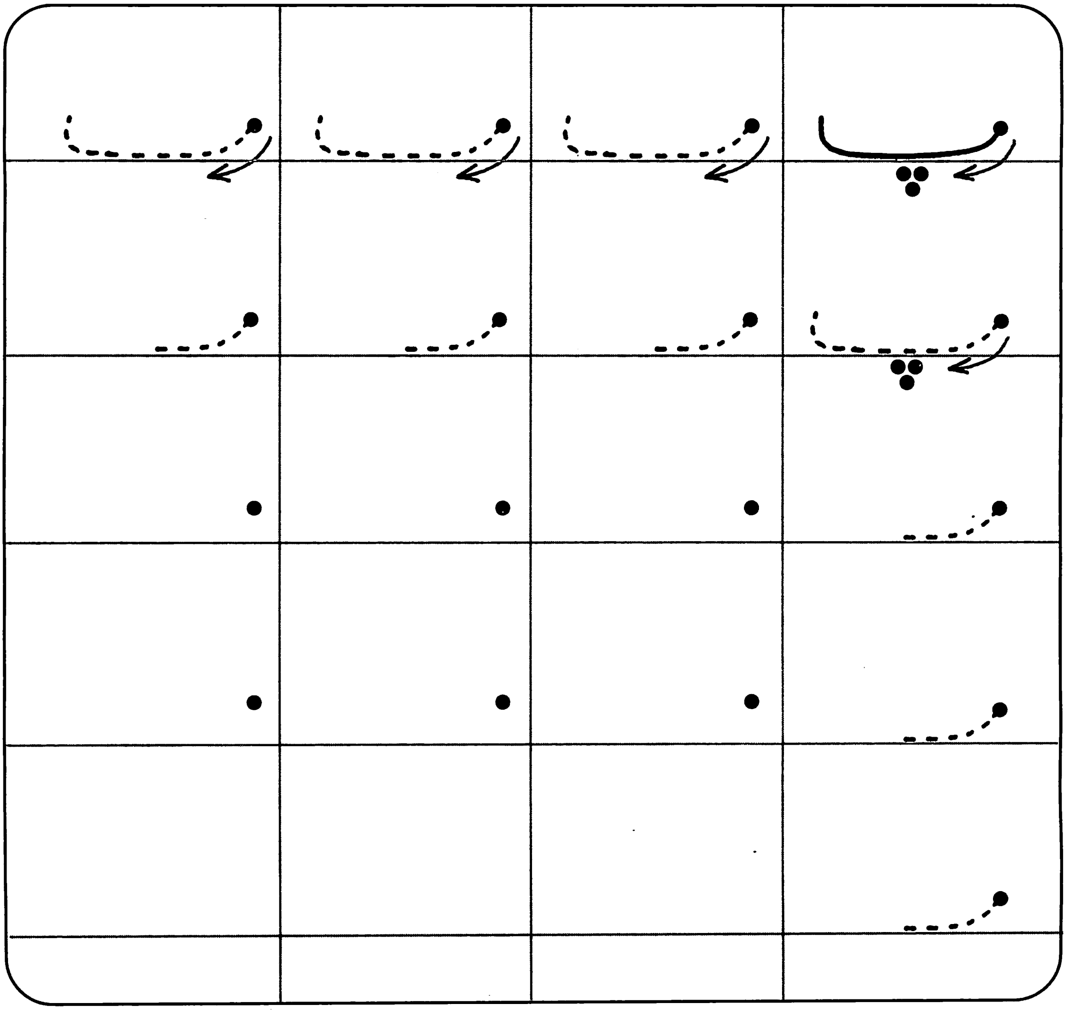

لکھیے اور رنگ بھریے

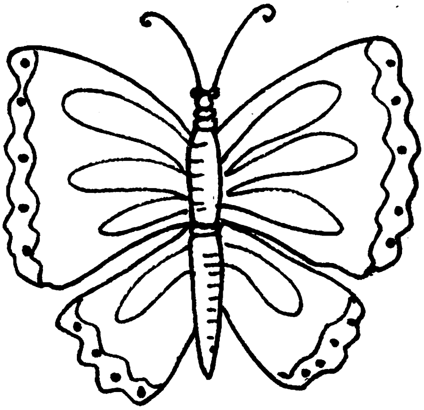

تِتلی

ت

لکھیے

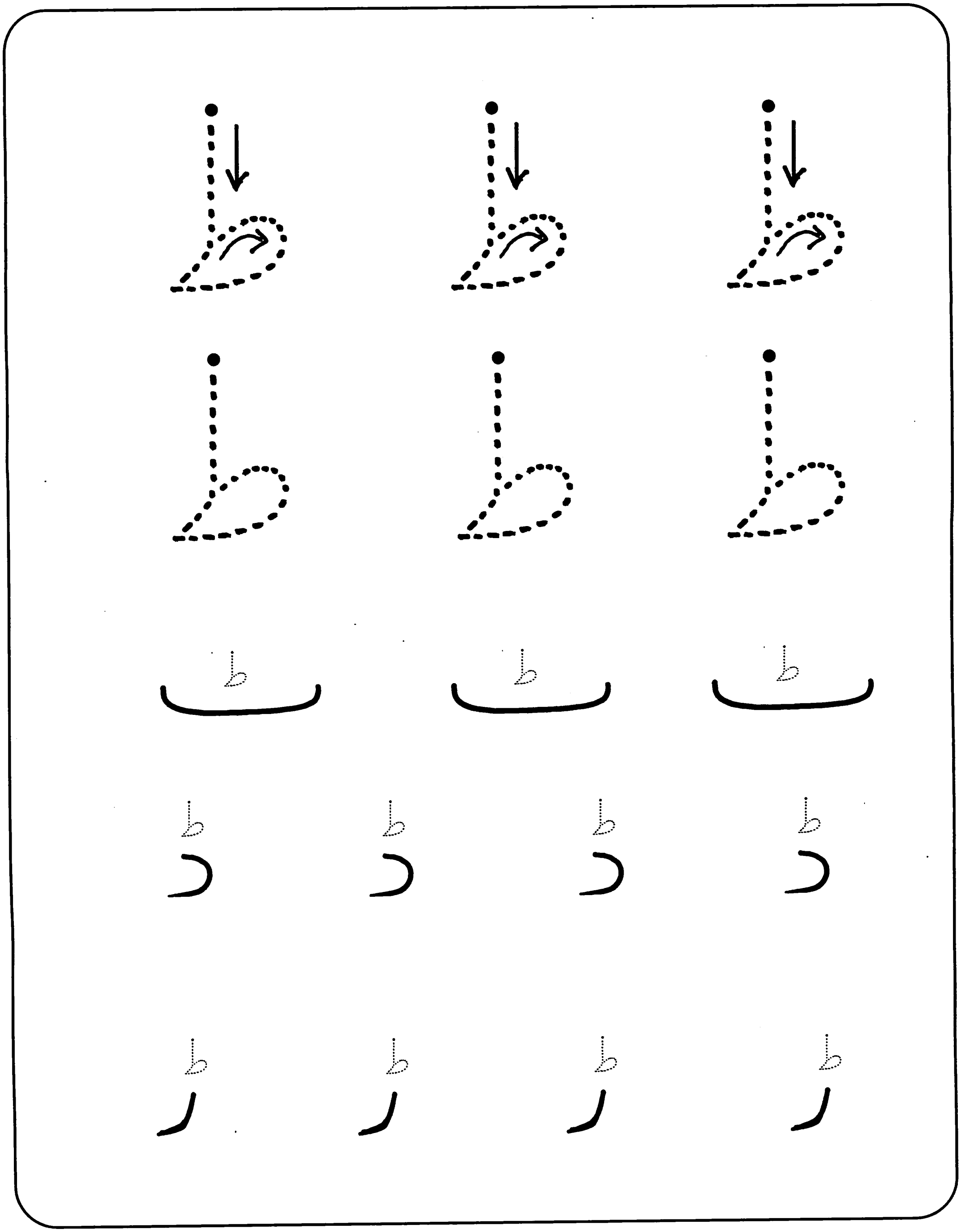

'ط' کی لکھائی کی مشق

لکھیے اور رنگ بھریے

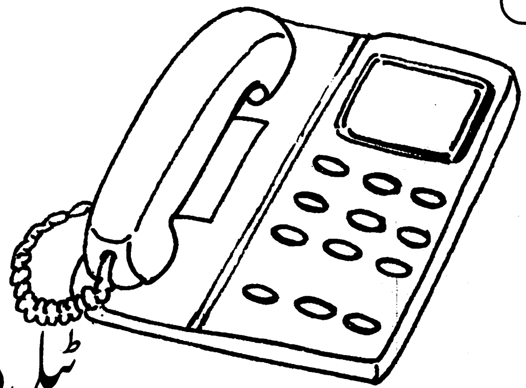

ٹیلی فون

ے

ط

لکھیے اور رنگ بھریے

ث

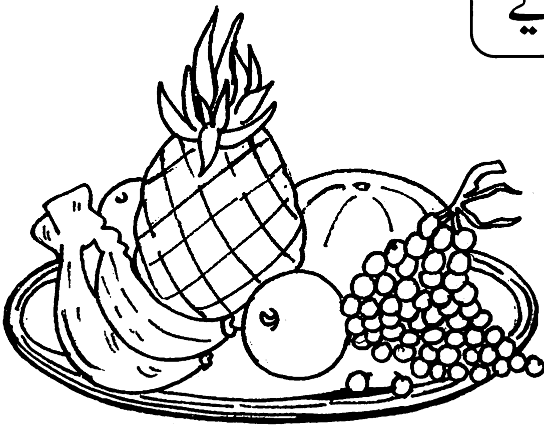

ثَمَر

لکھیے

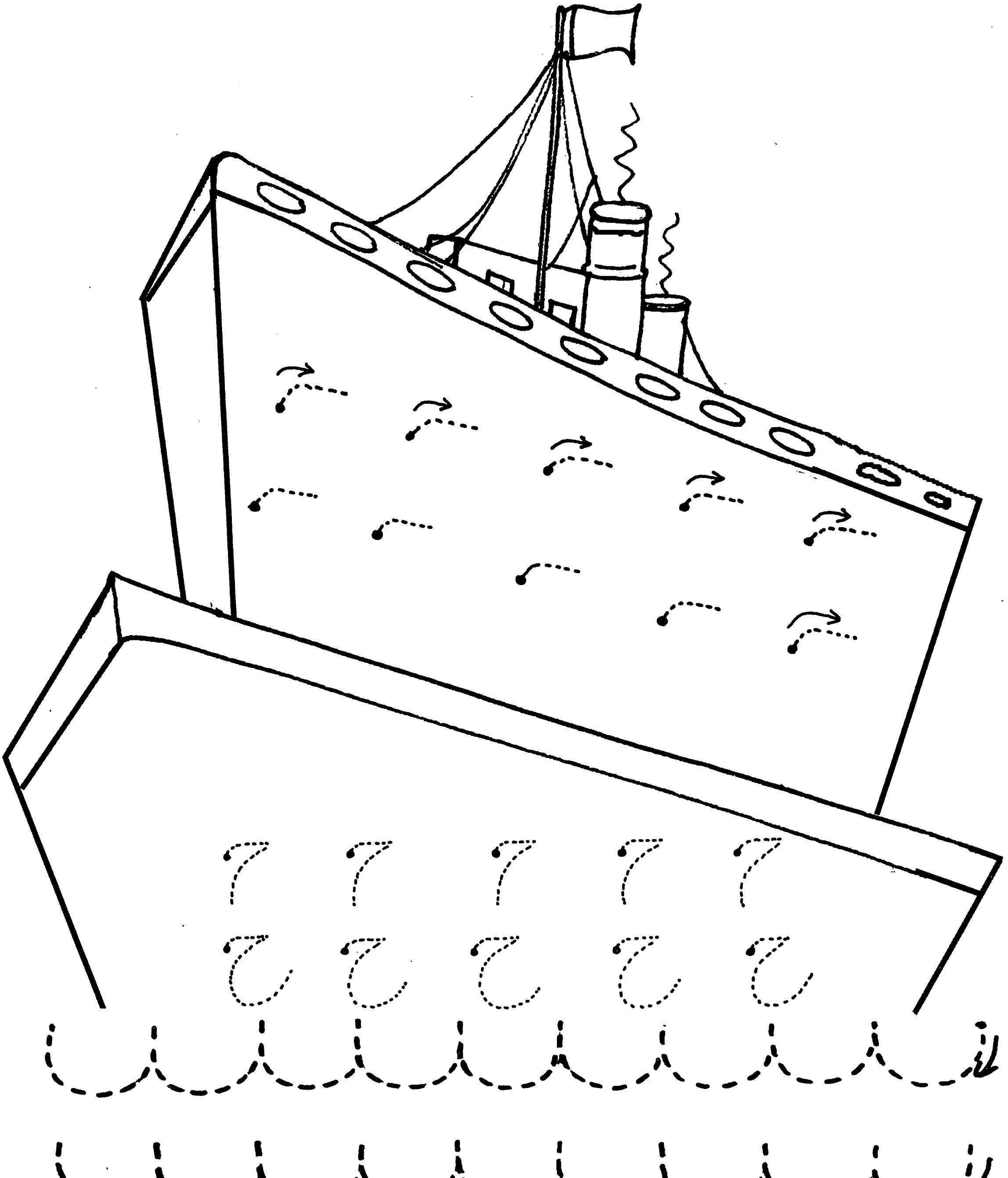

'ج' اور 'س' کے خاندان کی نمونہ لکھائی

لکھیے اور رنگ بھریے

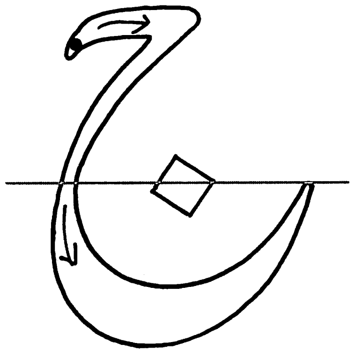

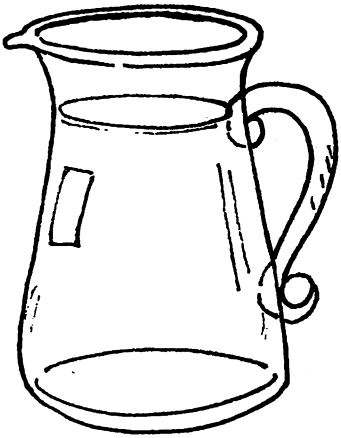

جگ

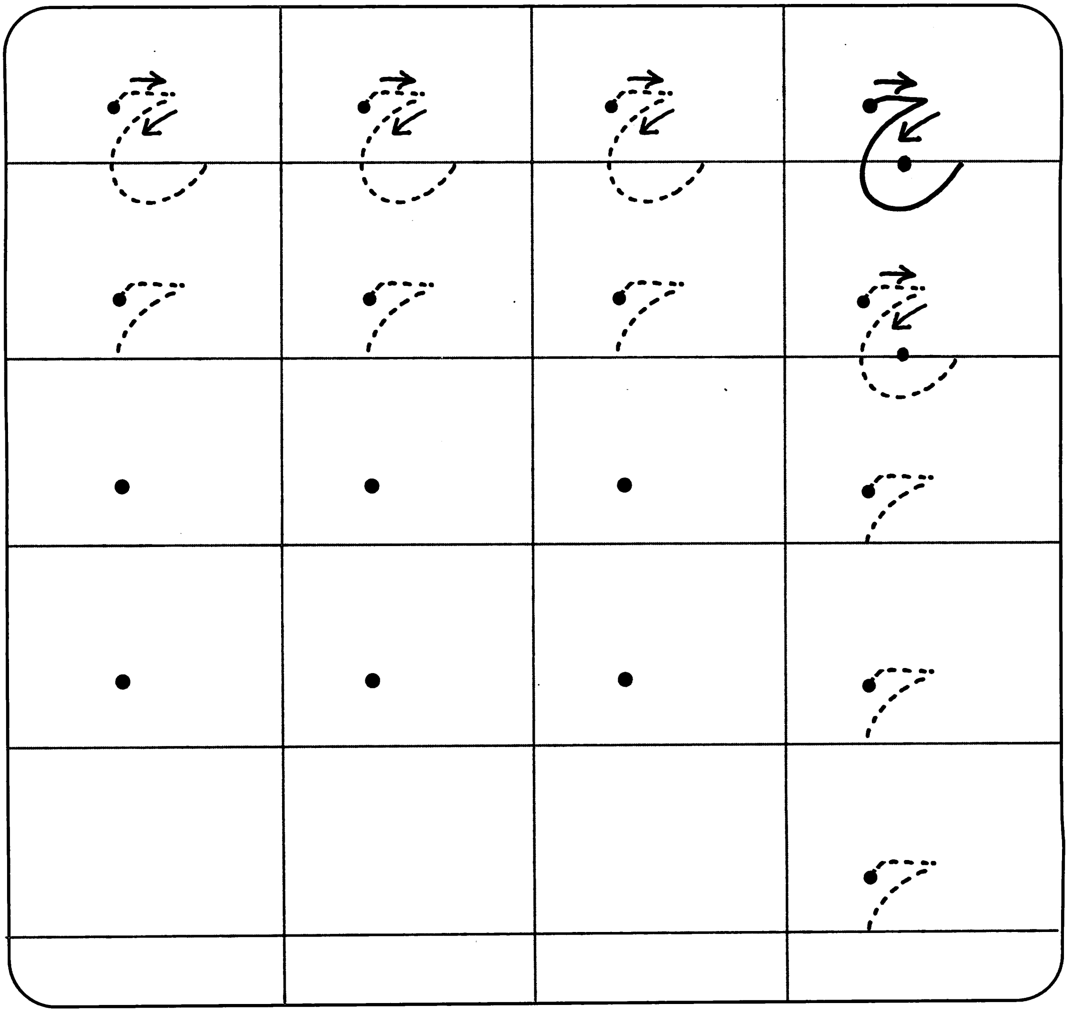

لکھیے اور رنگ بھریے

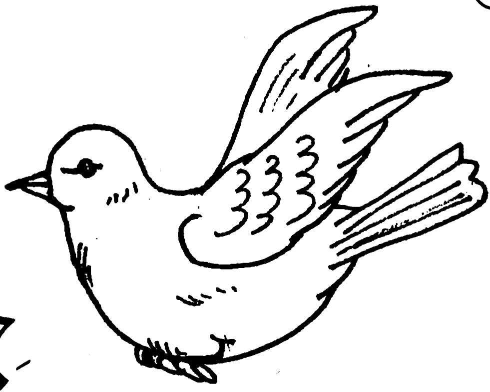

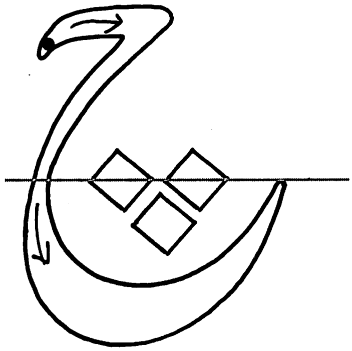

چڑیا

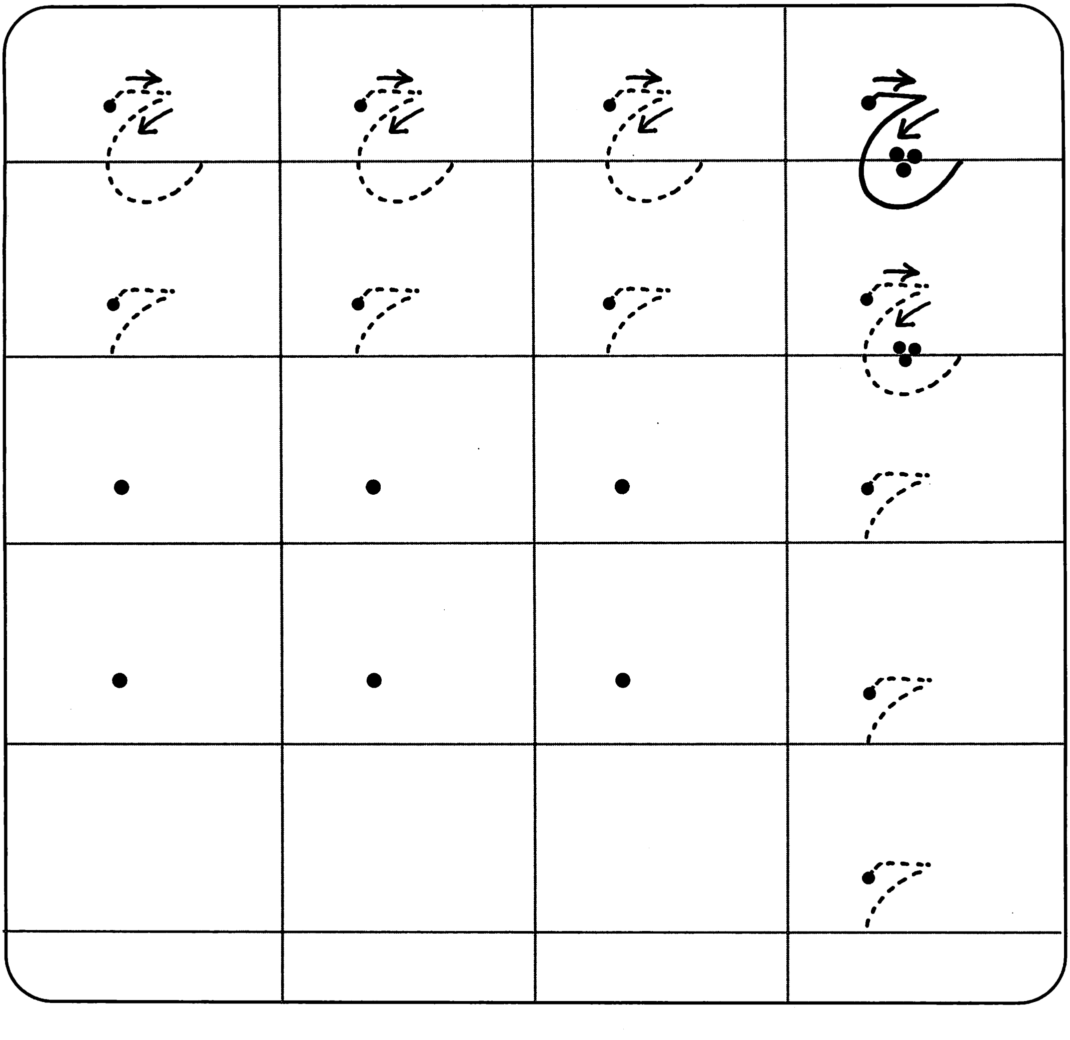

لکھیے اور رنگ بھریے

ح

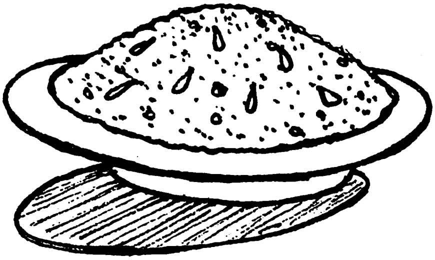

حلوا

لکھیے اور رنگ بھریے

خ

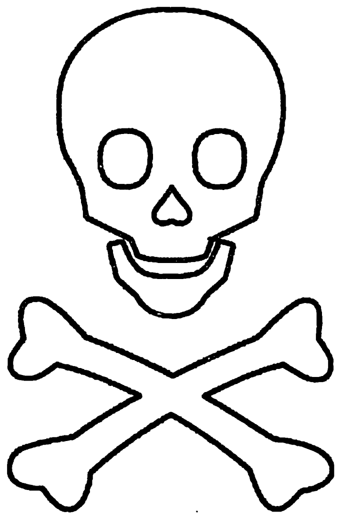

خطرہ

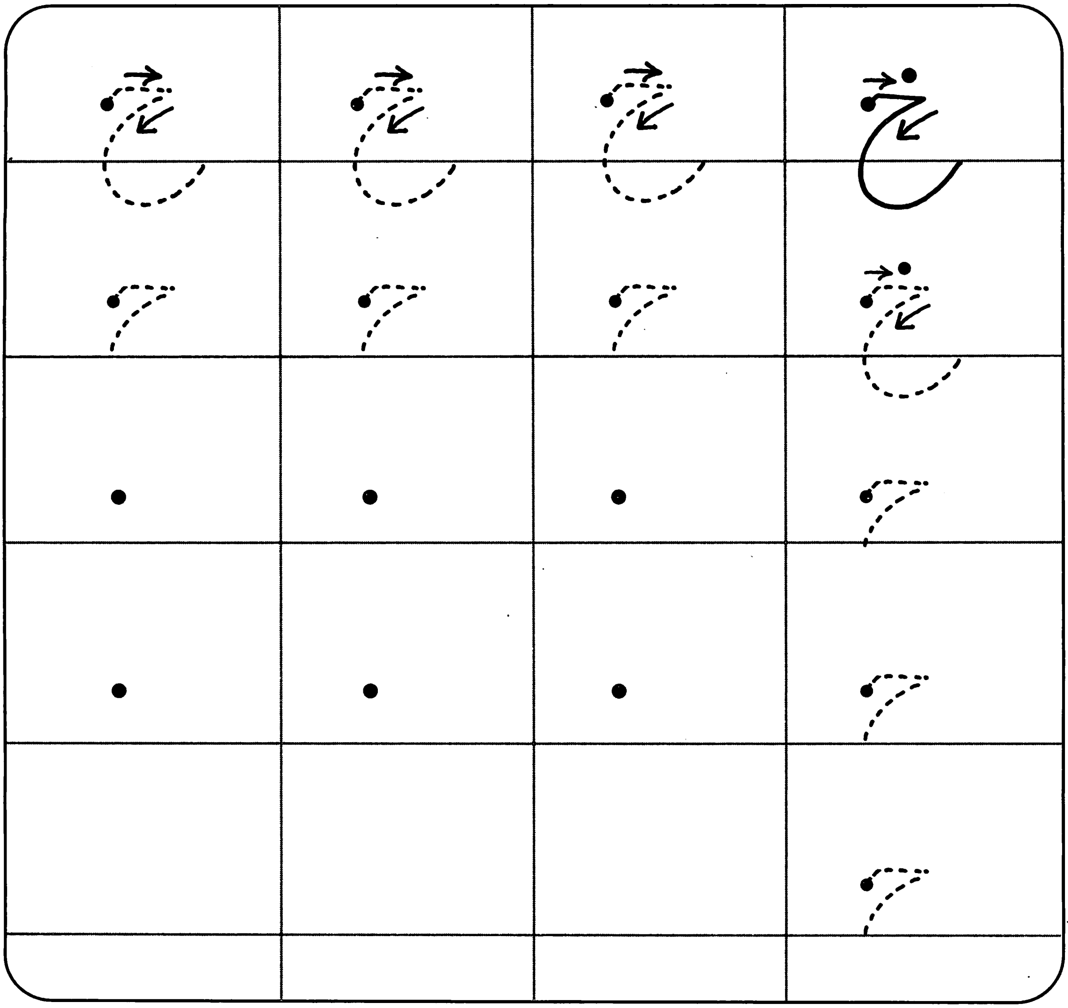

لکھیے اور رنگ بھریے

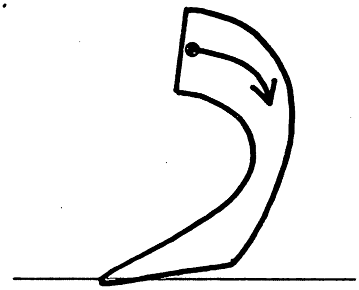

دروازہ

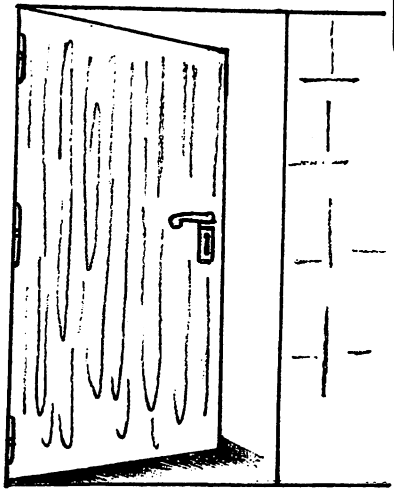

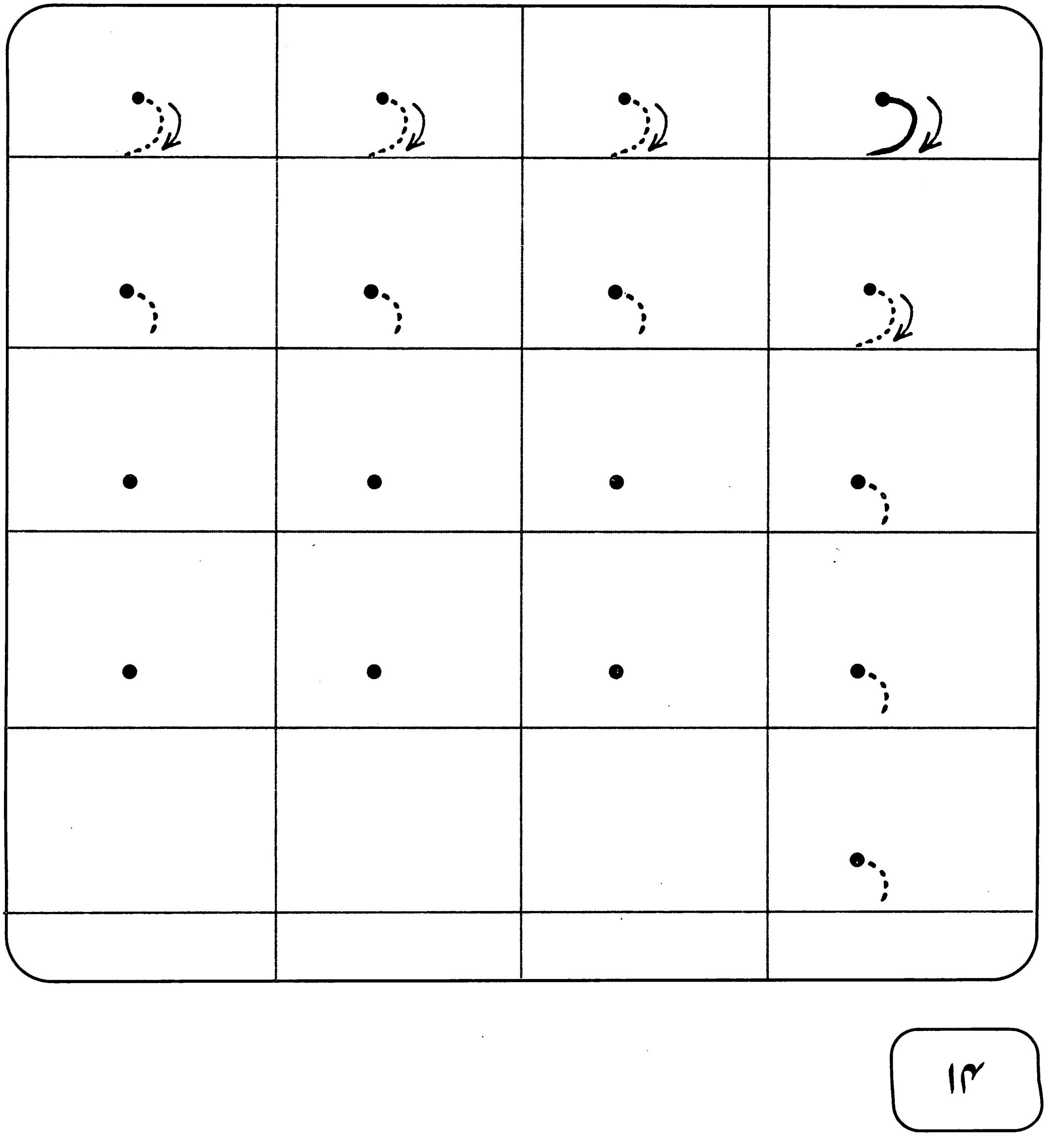

لکھیے اور رنگ بھریے

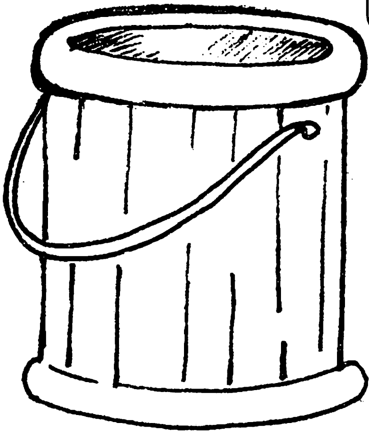

ڈول

لکھیے اور رنگ بھریے

ذ

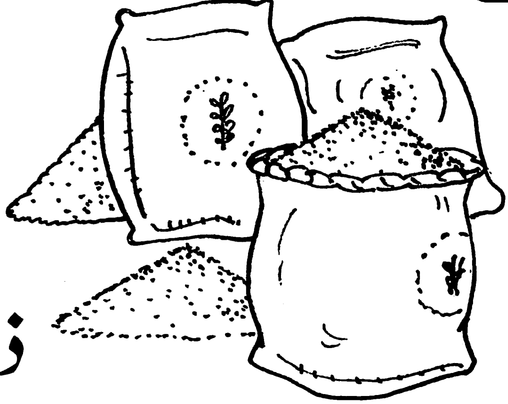

ذخیرہ

لکھیے اور رنگ بھریے

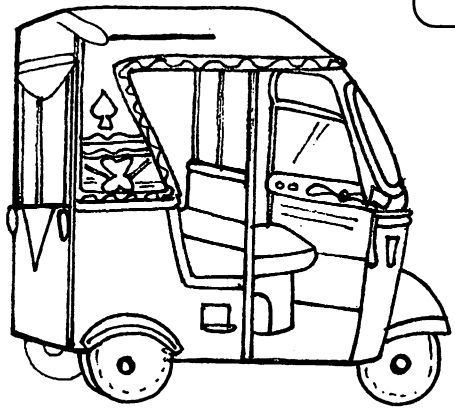

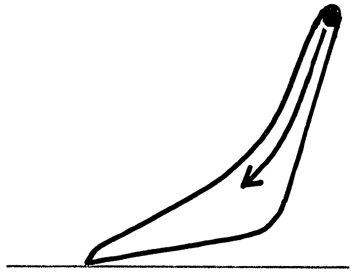

رِکشا

لکھیے

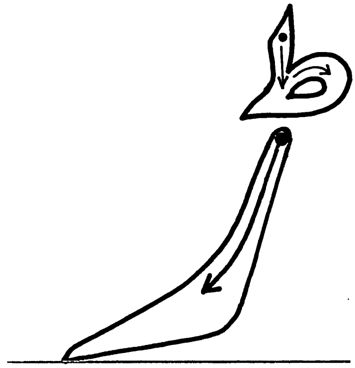

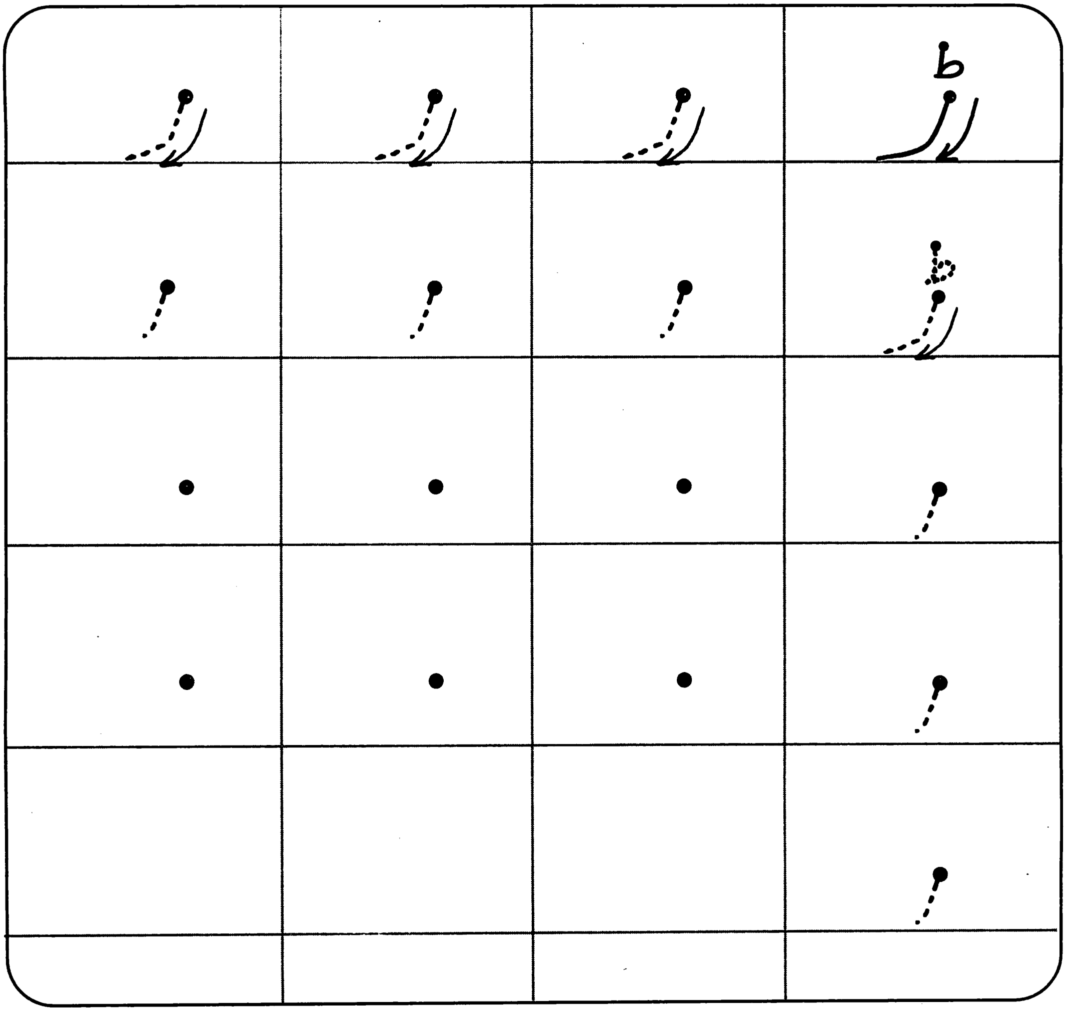

لکھیے اور رنگ بھریے

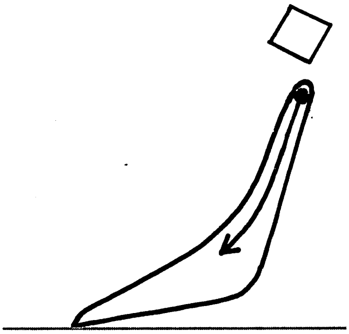

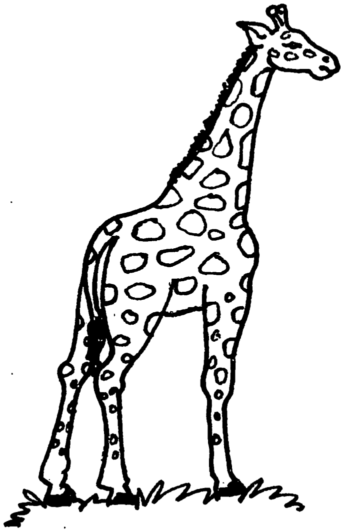

زرّافہ

لکھیے اور رنگ بھریے

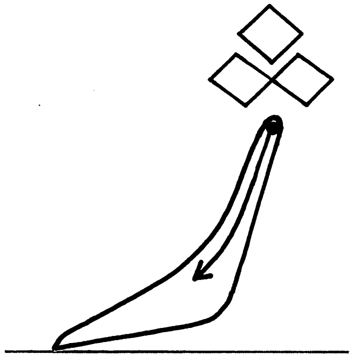

ژالہ باری

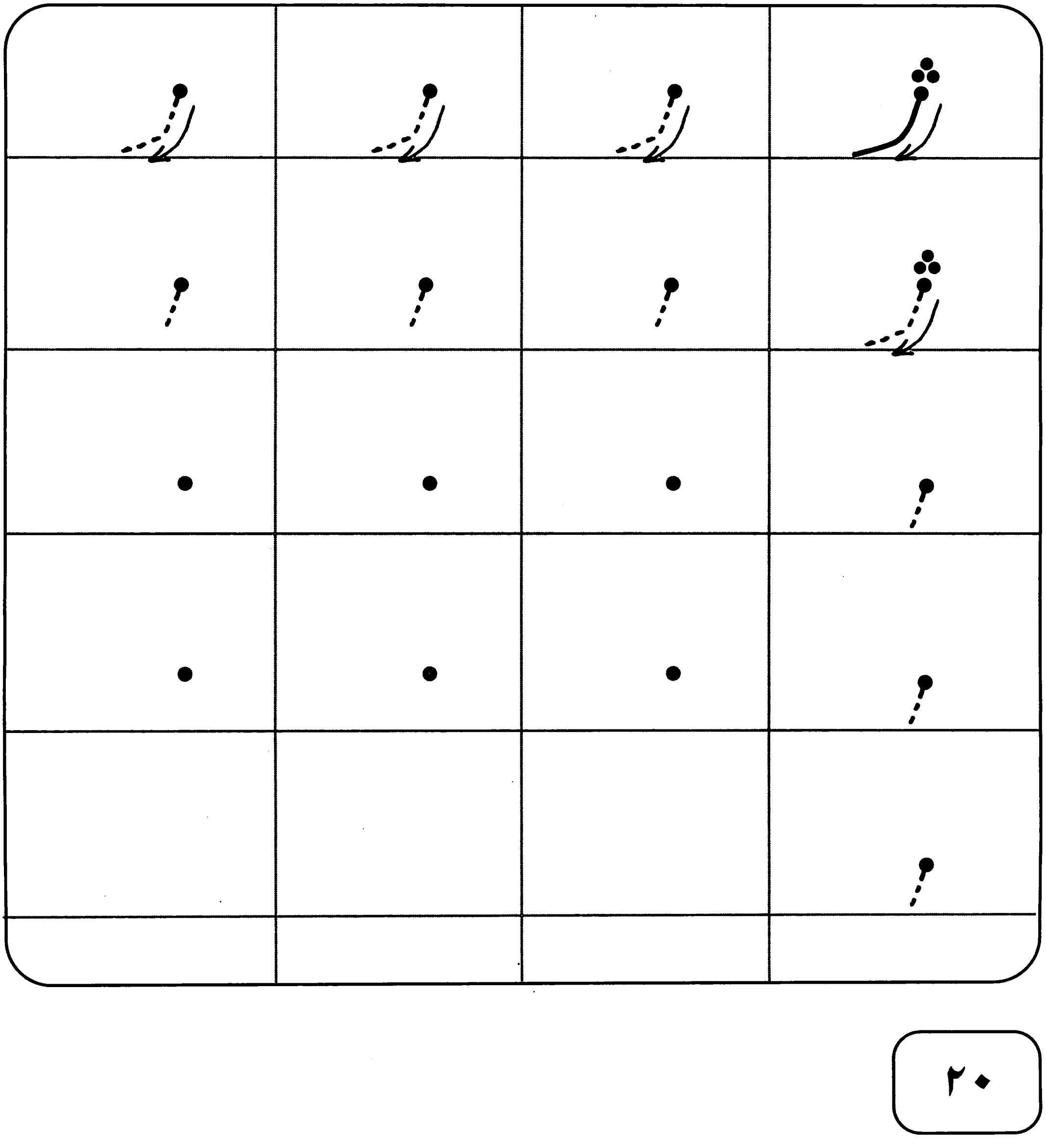

لکھیے اور رنگ بھریے

س

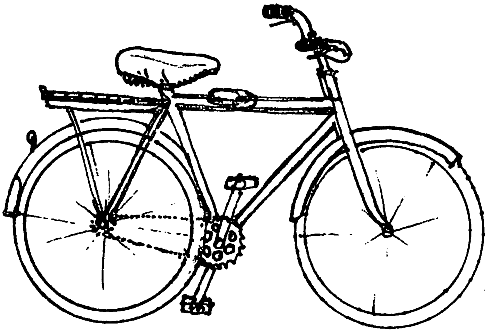

سائیکل

لکھیے اور رنگ بھریے

ش

شُترمُرغ

ش

لکھیے

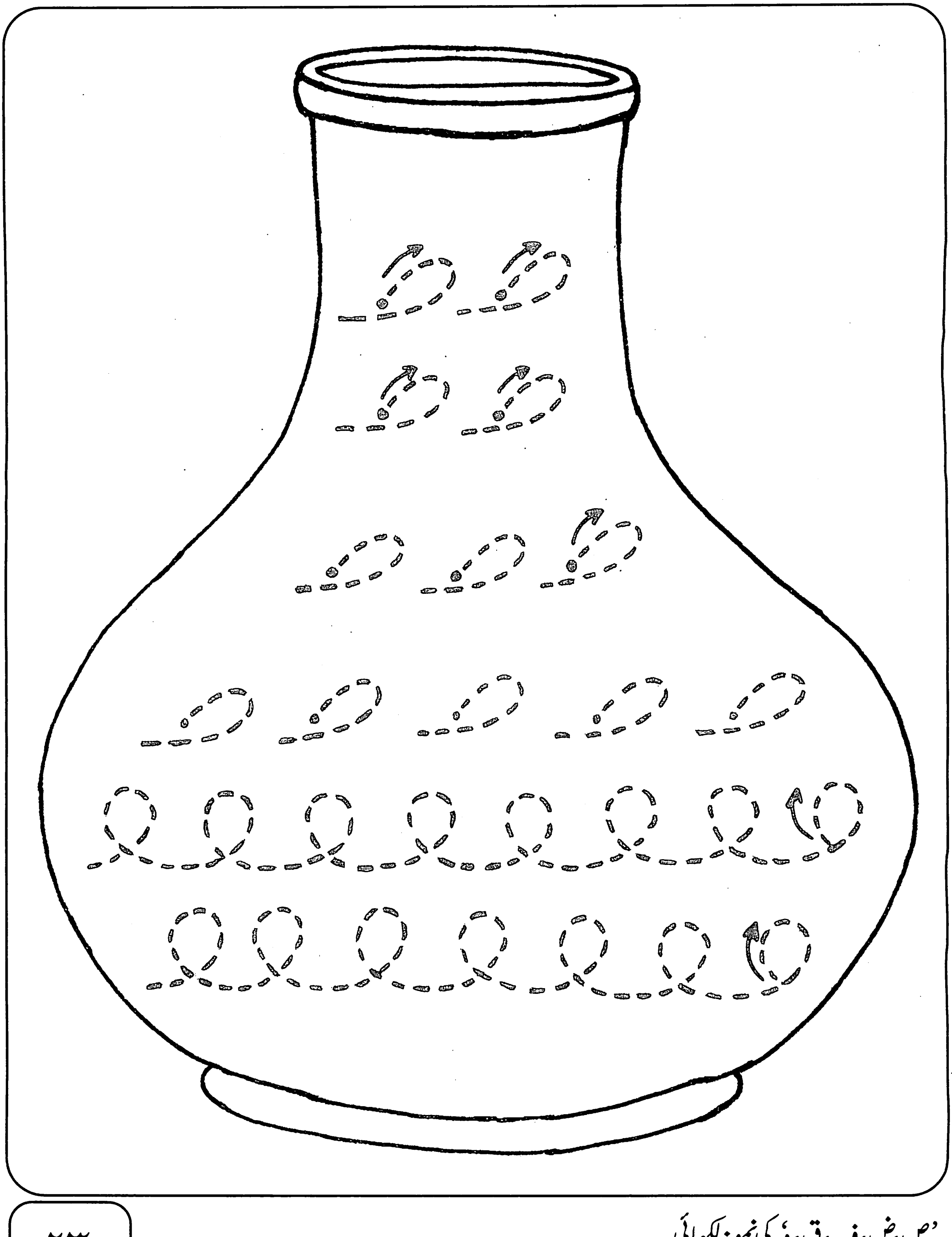

ص، ض، ف، ق، و کی نمونہ لکھائی

لکھیے اور رنگ بھریے

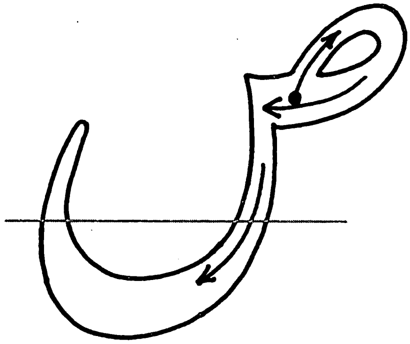

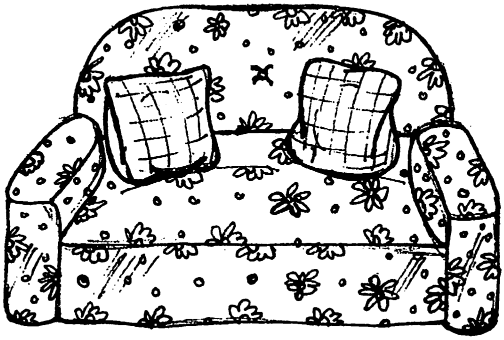

صوفہ

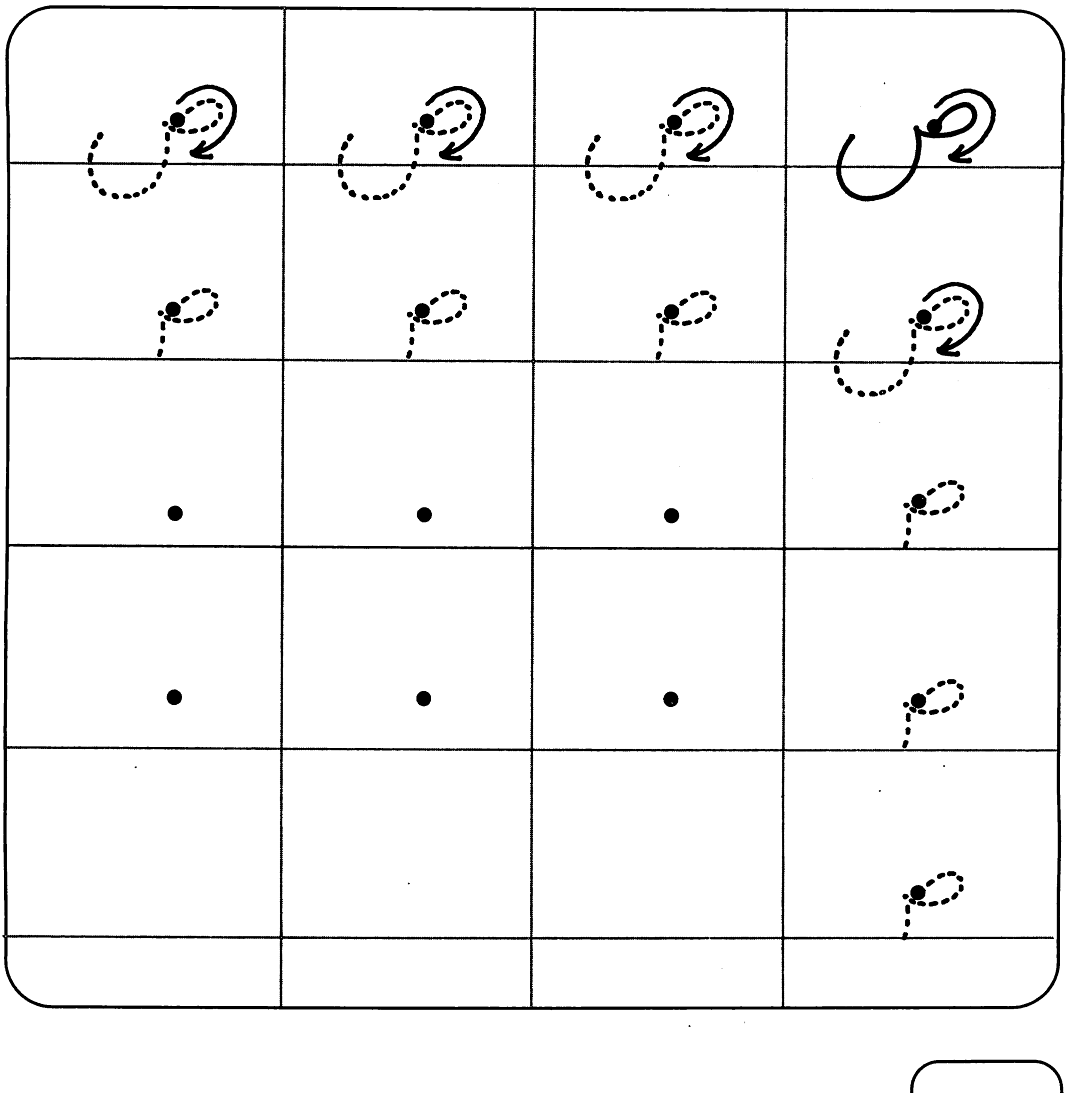

لکھیے اور رنگ بھریے

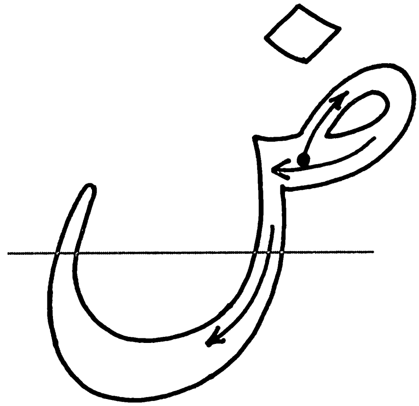

ضعیف

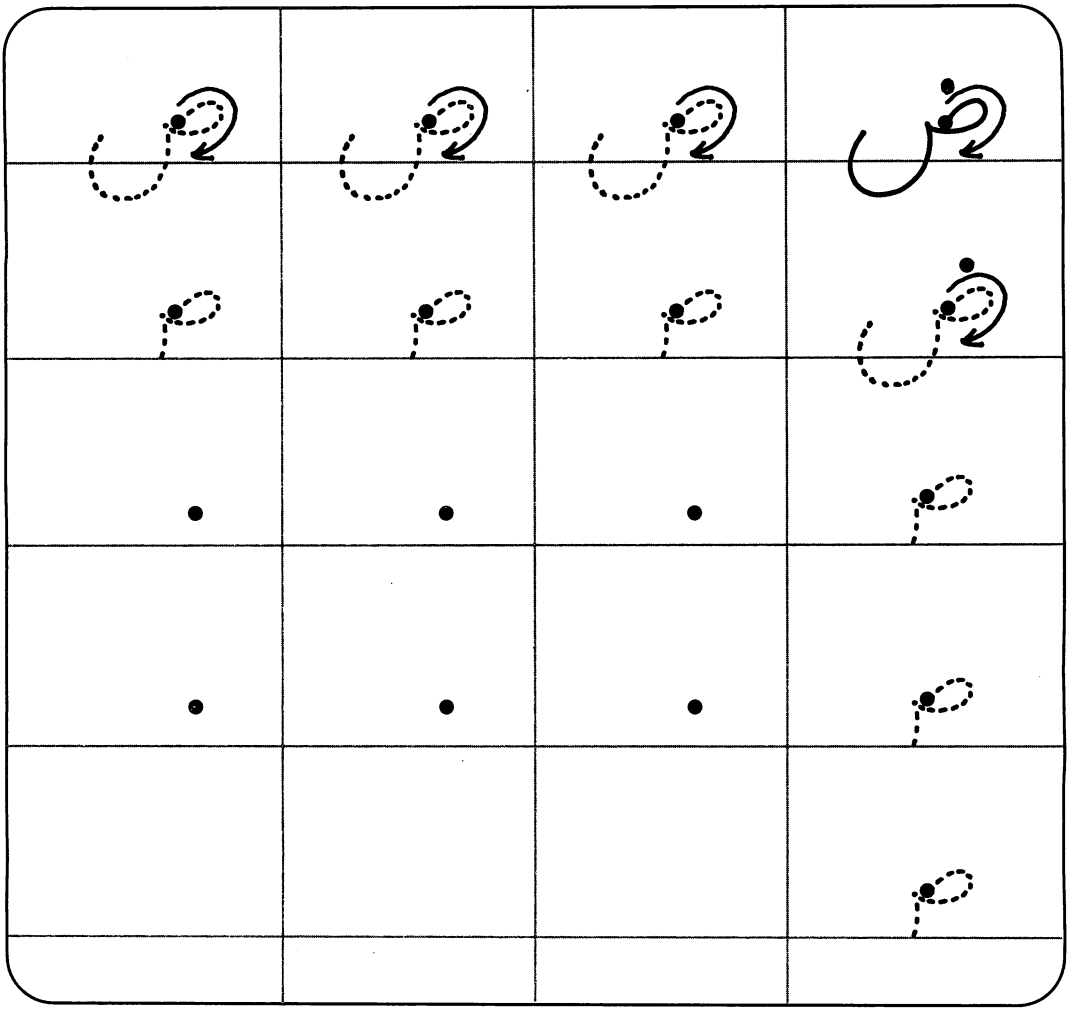

لکھیے اور رنگ بھریے

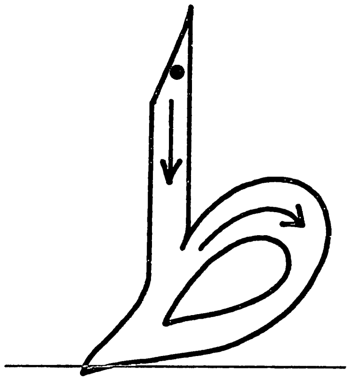

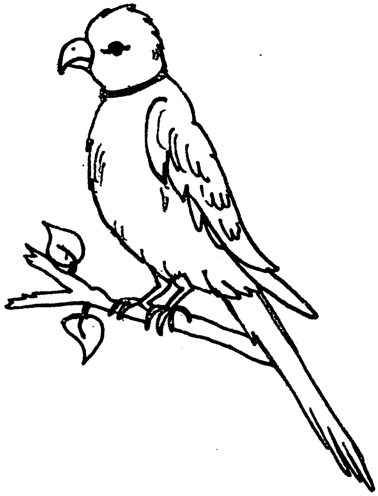

طوطا

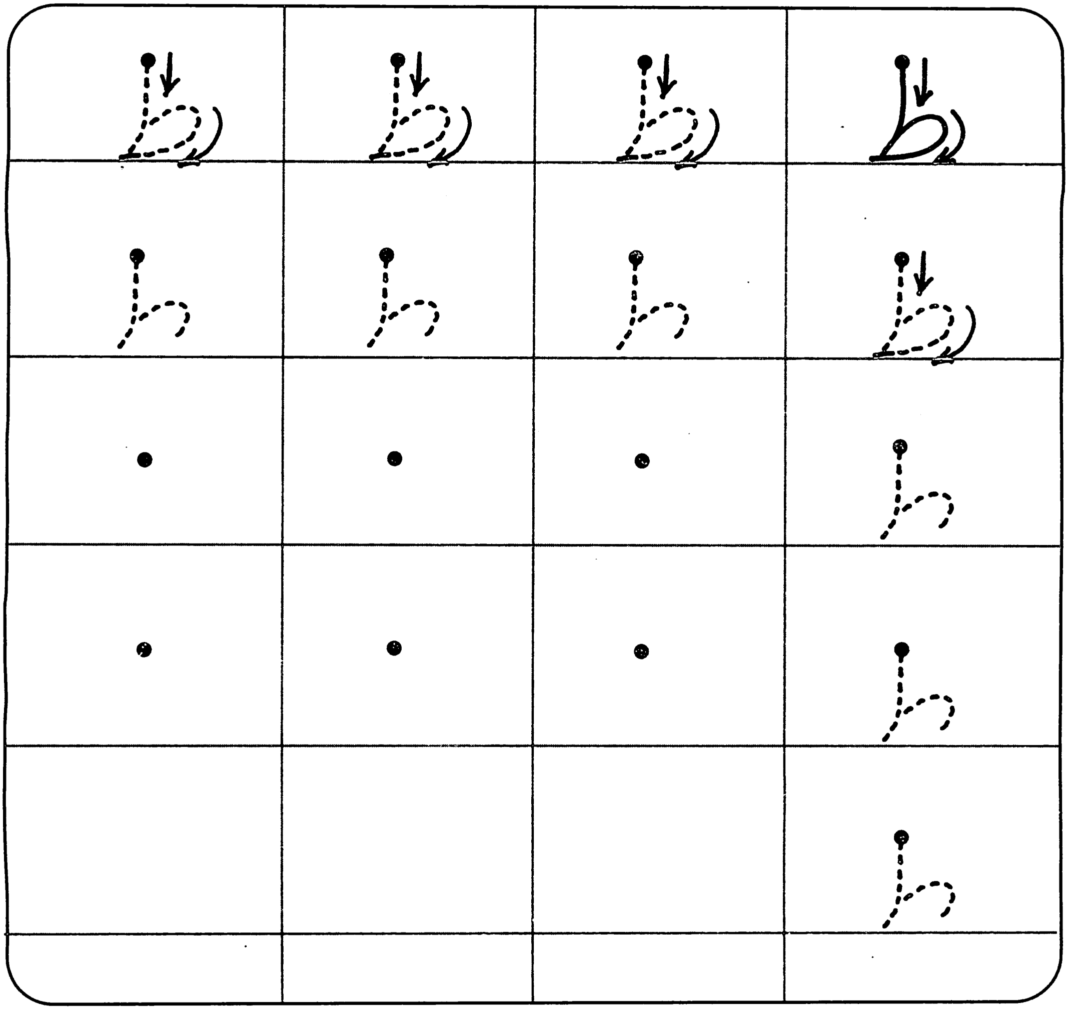

لکھیے اور رنگ بھریے

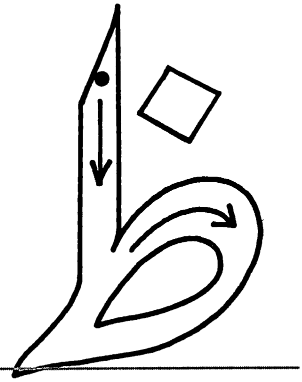

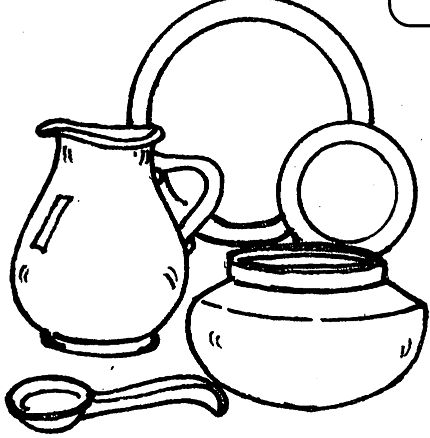

ظُروف

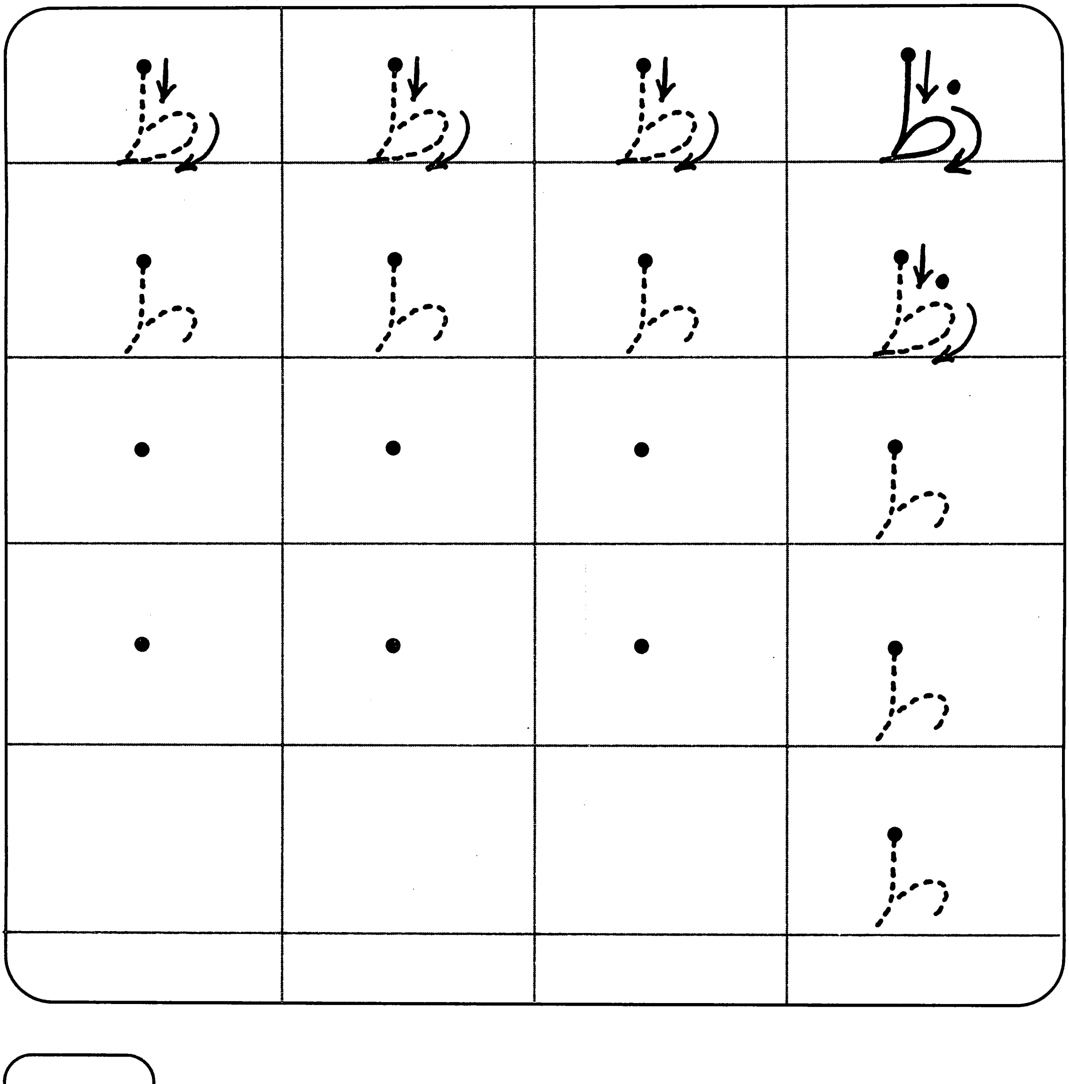

لکھیے اور رنگ بھریے

ع

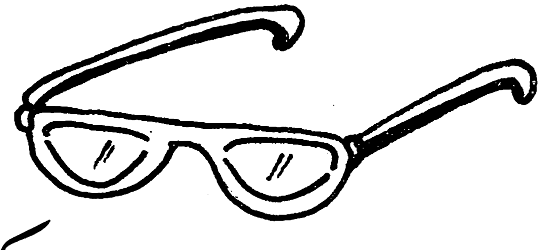

عینک

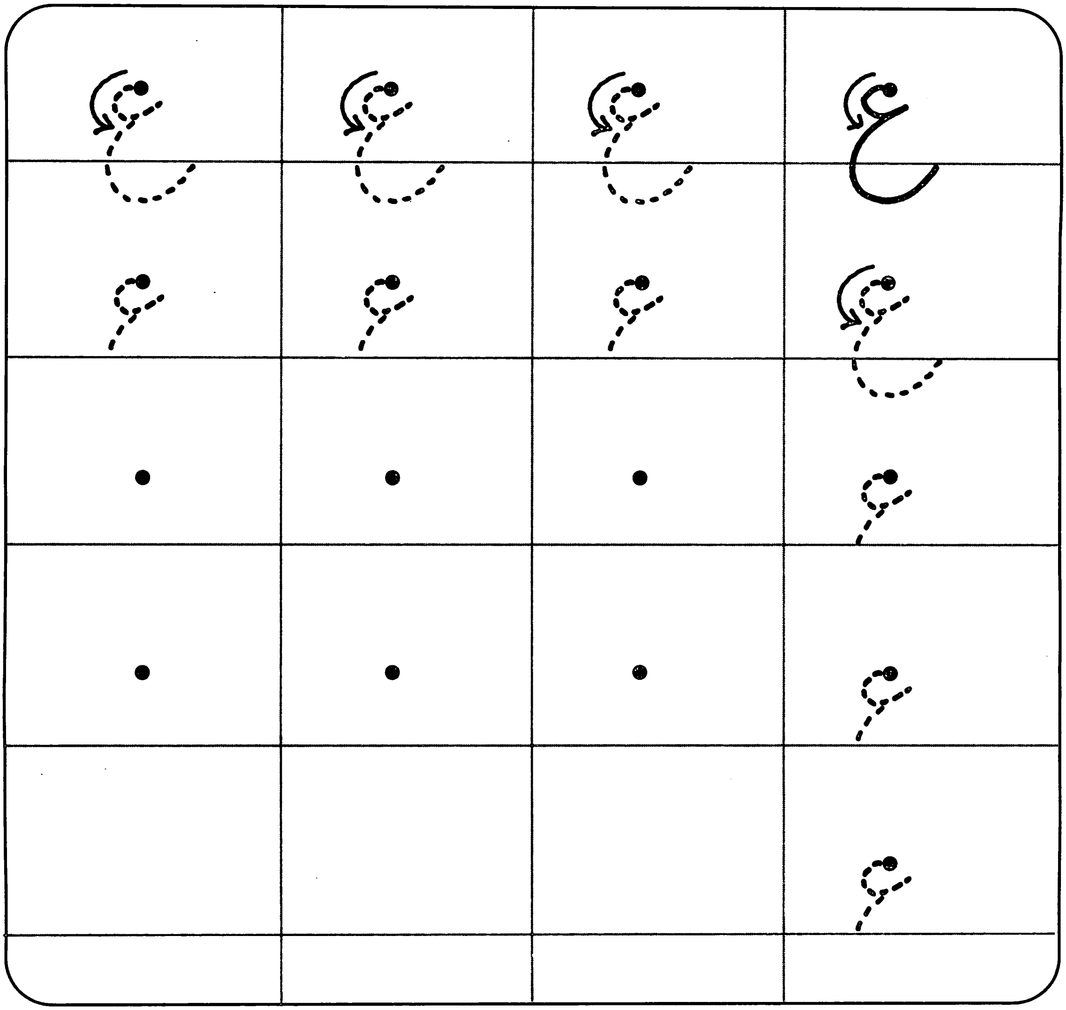

لکھیے اور رنگ بھریے

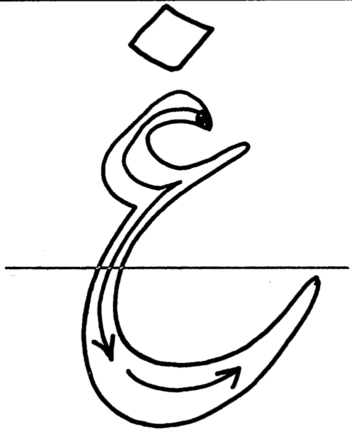

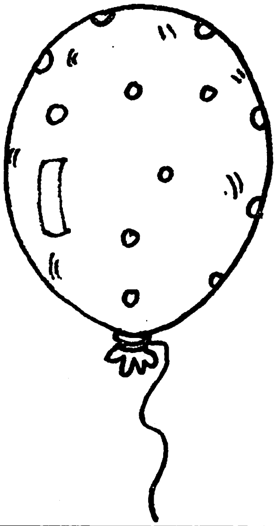

غُبارا

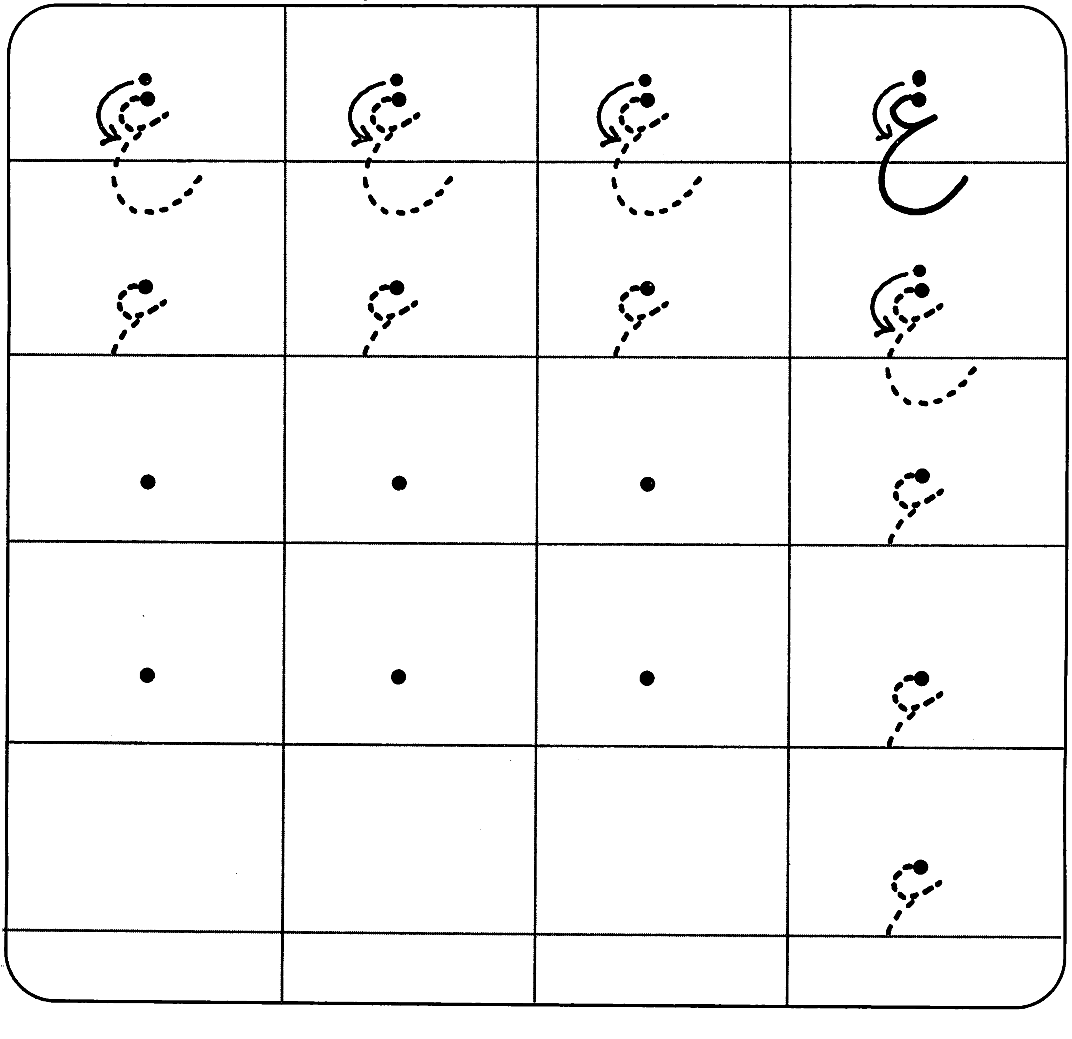

لکھیے اور رنگ بھریے

ف

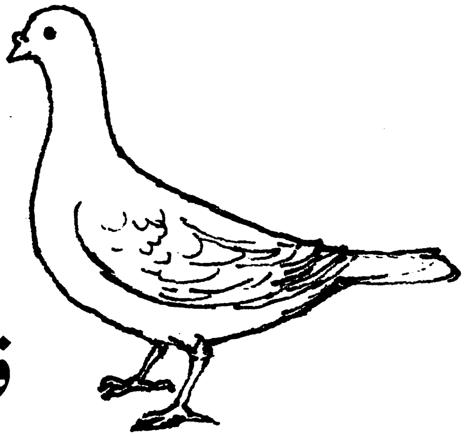

فاختہ

لکھیے اور رنگ بھریے

ق

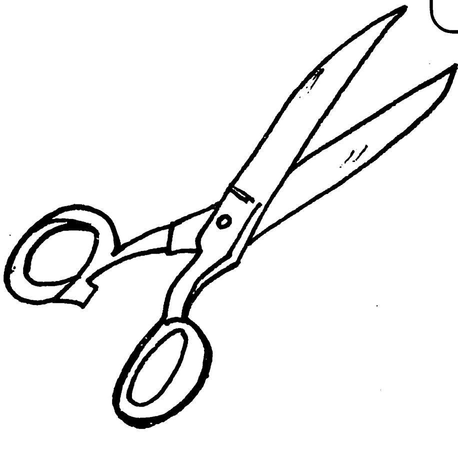

قینچی

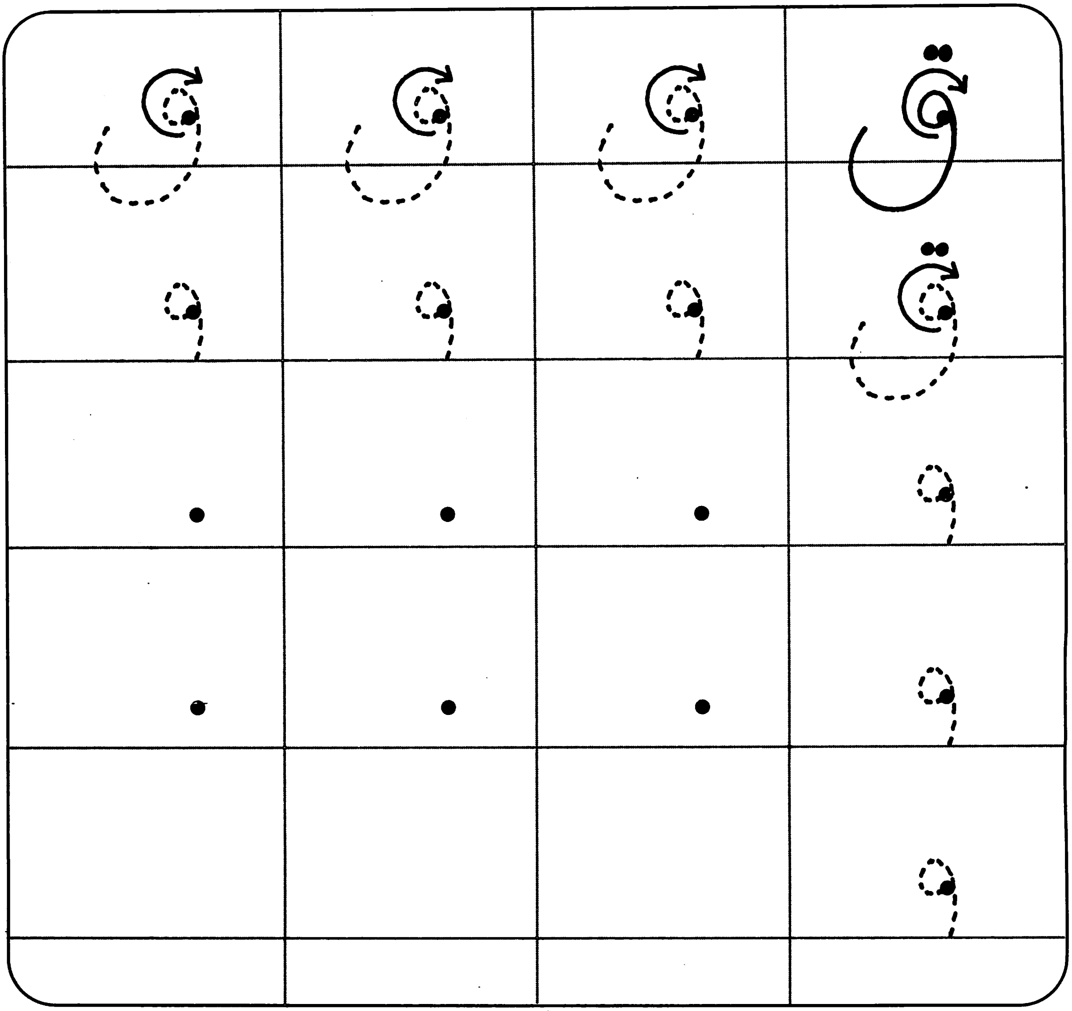

لکھیے اور رنگ بھریے

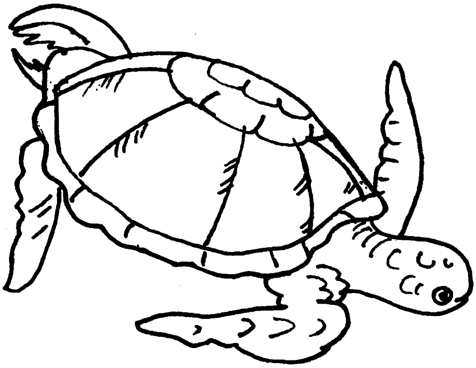

کچھوا

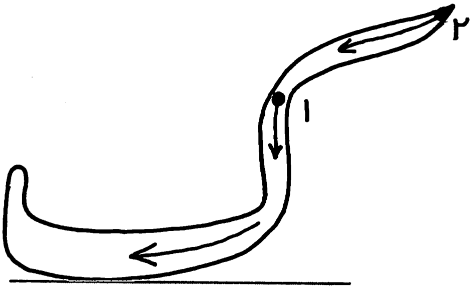

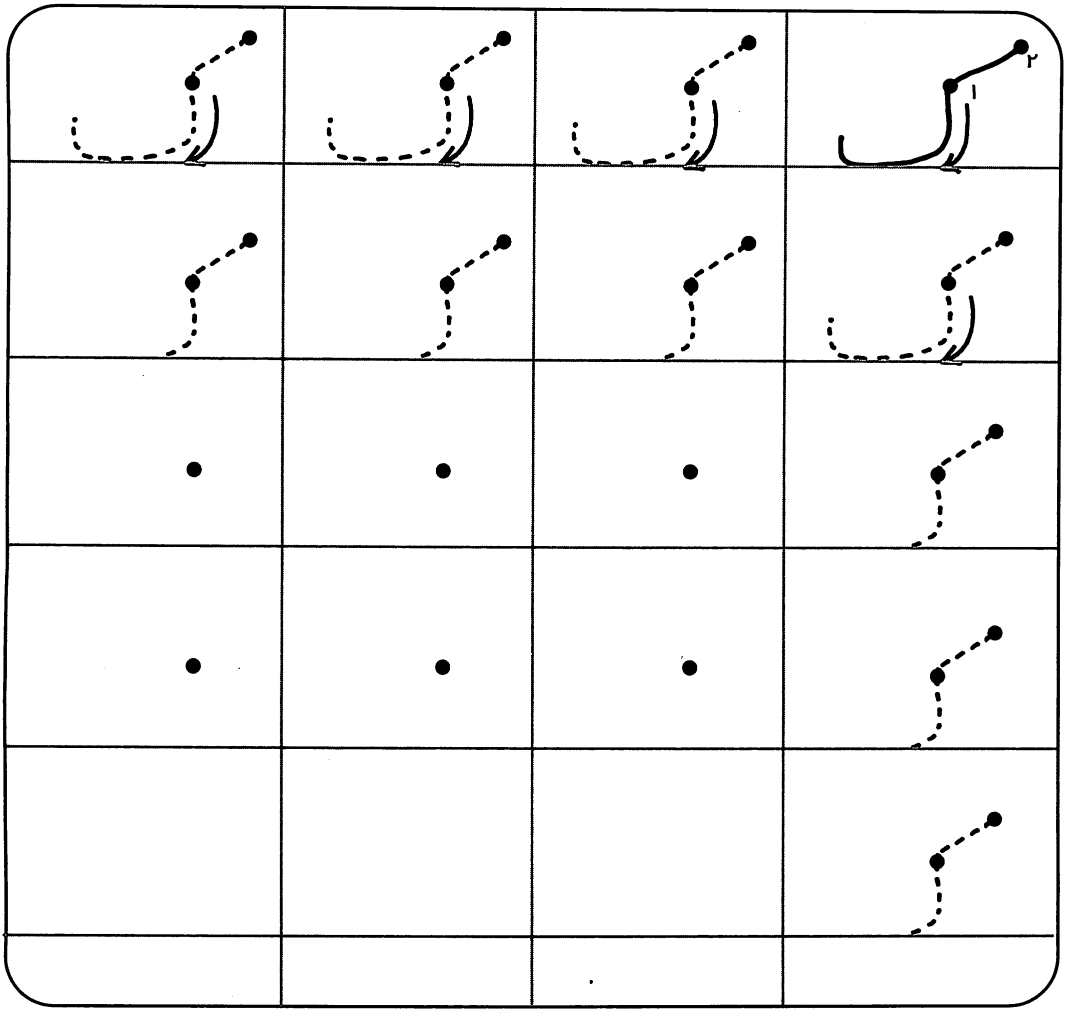

لکھیے اور رنگ بھریے

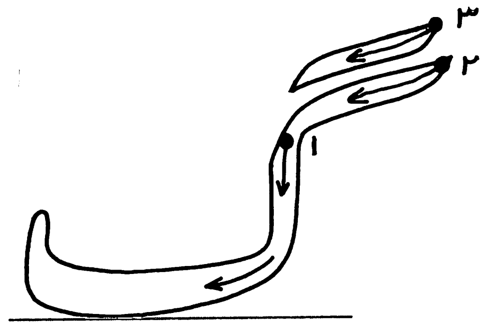

گُلاب

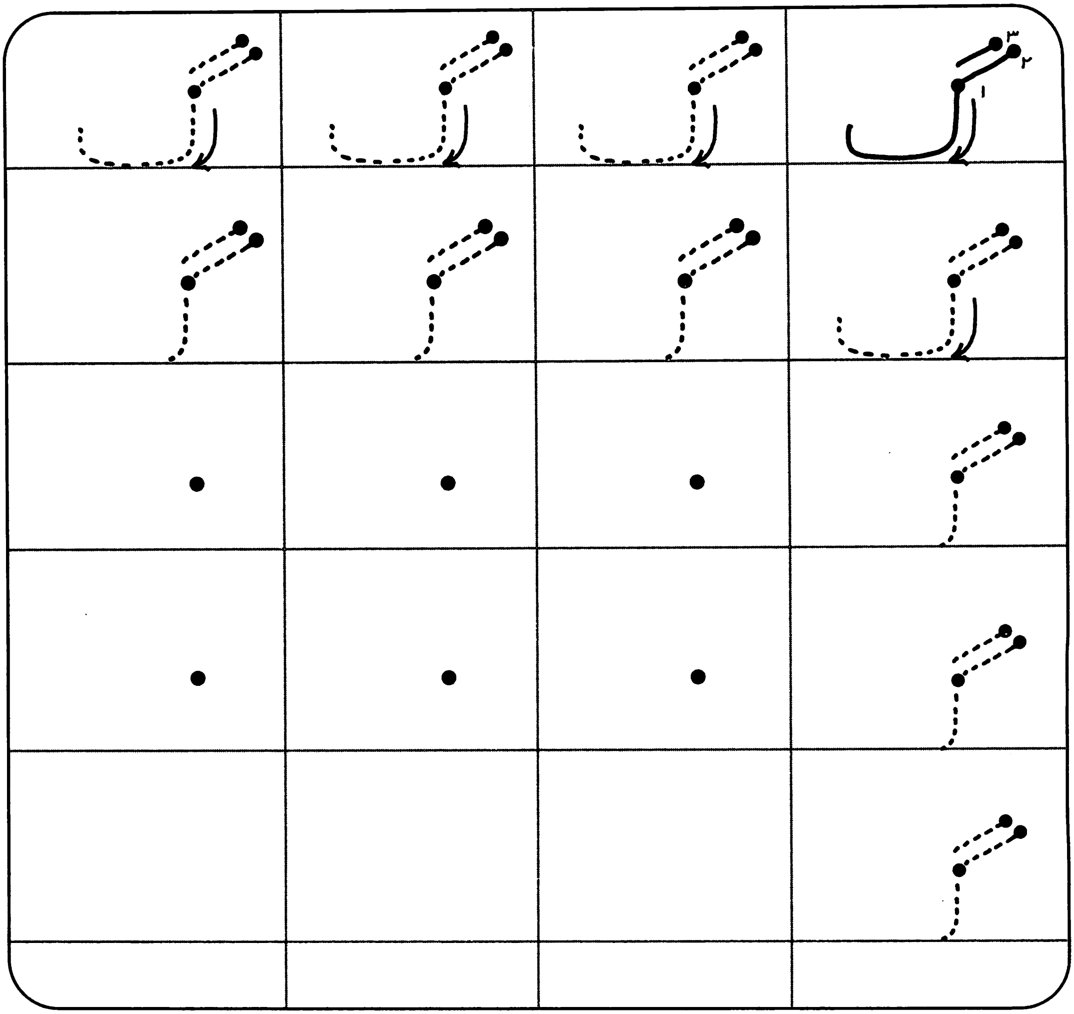

لکھیے اور رنگ بھریے

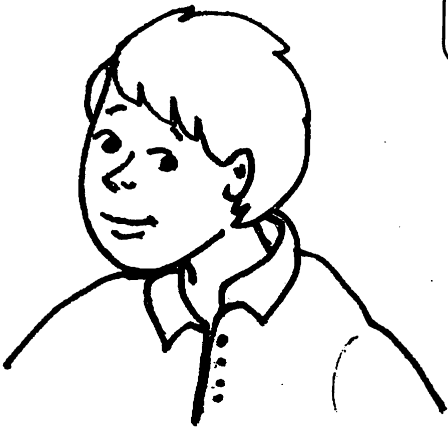

لڑکا

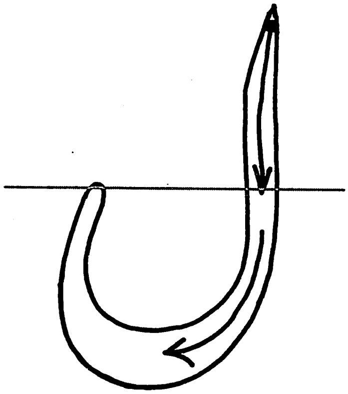

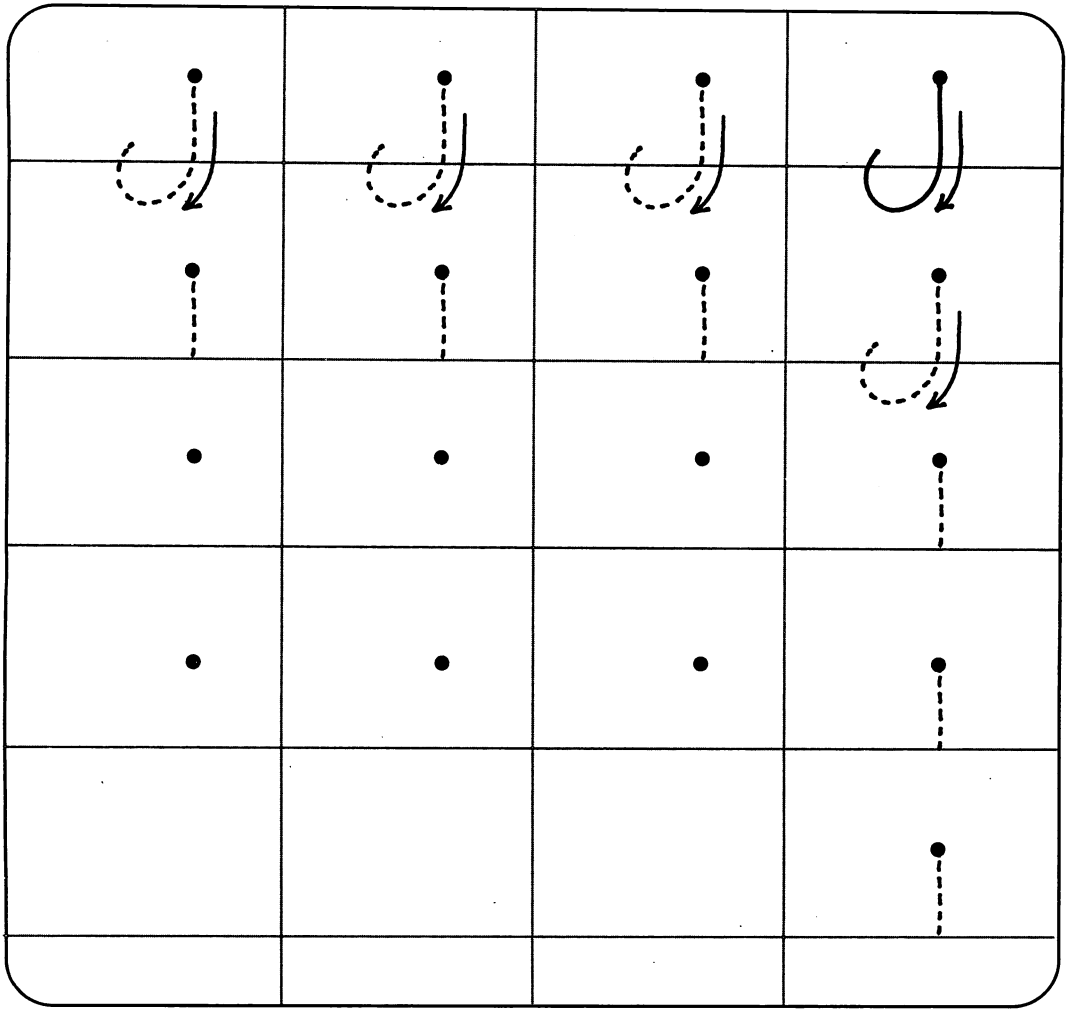

لکھیے اور رنگ بھریے

م

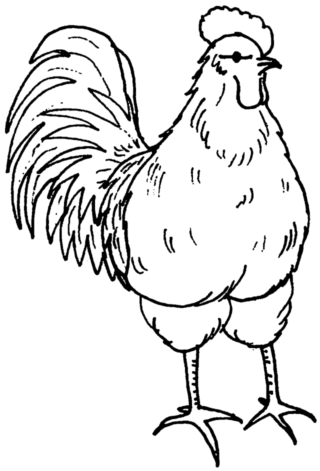

مُرغا

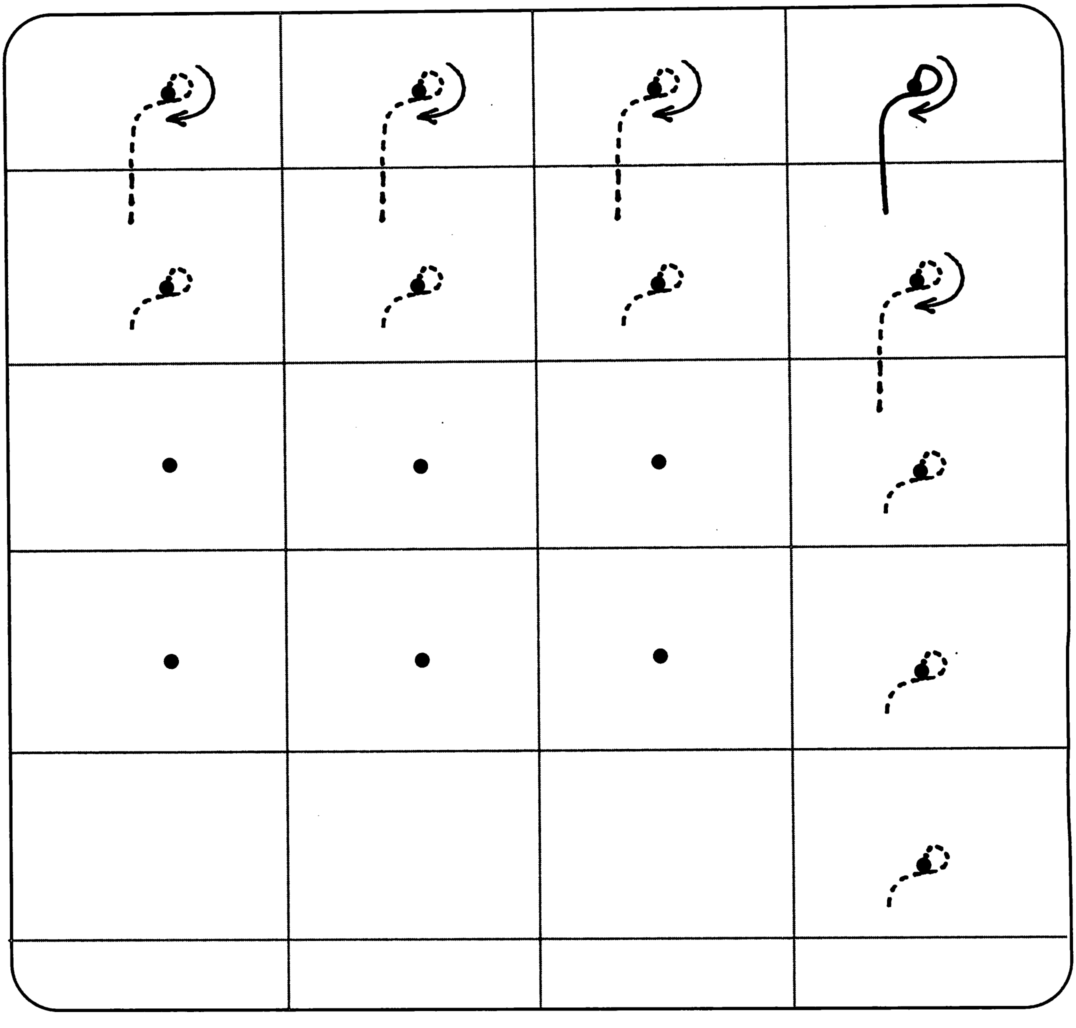

لکھیے

نوٹ

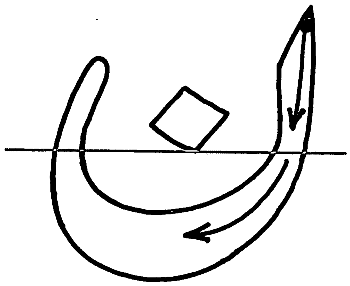

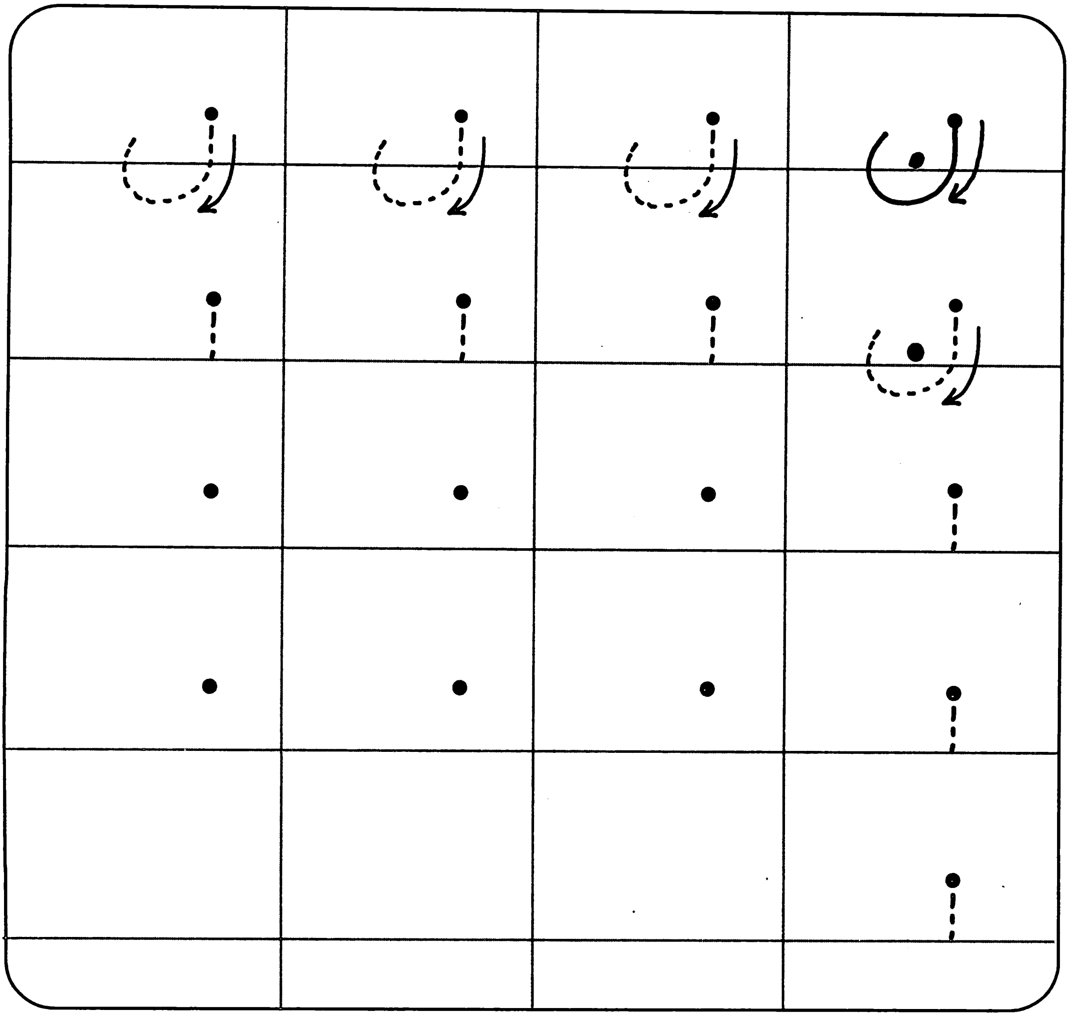

لکھیے اور رنگ بھریے

و

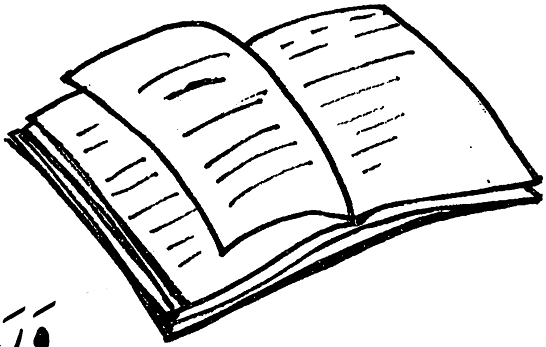

وَرَق

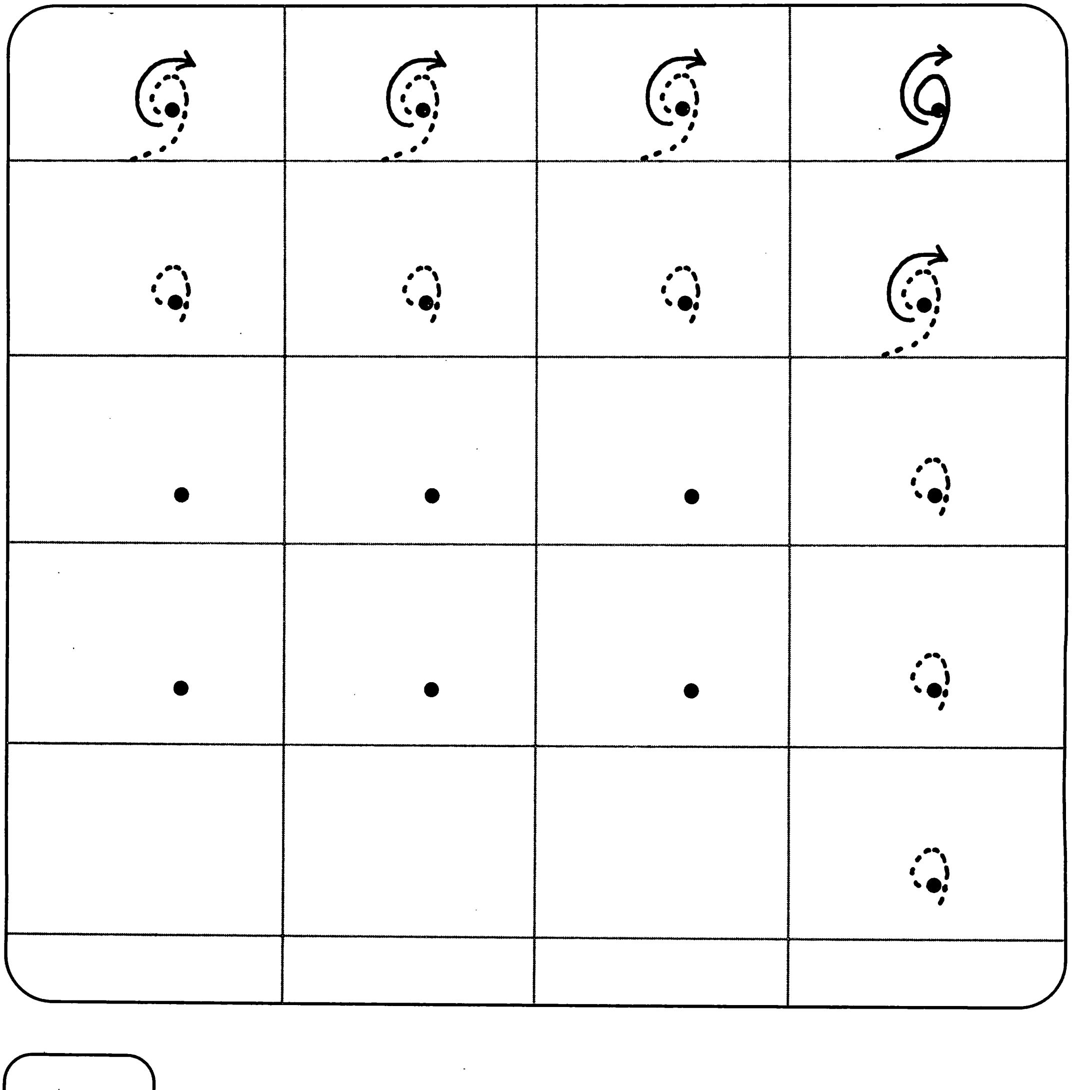

لکھیے اور رنگ بھریے

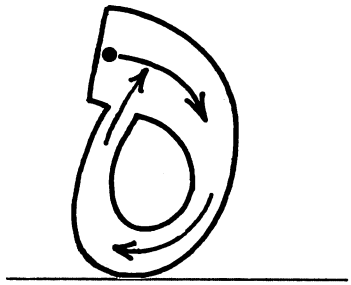

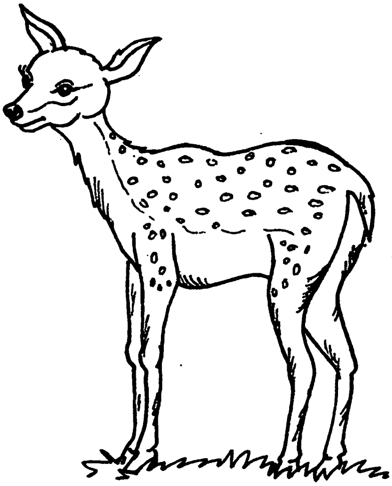

ہِرن

لکھیے

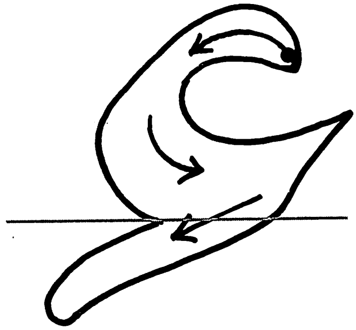

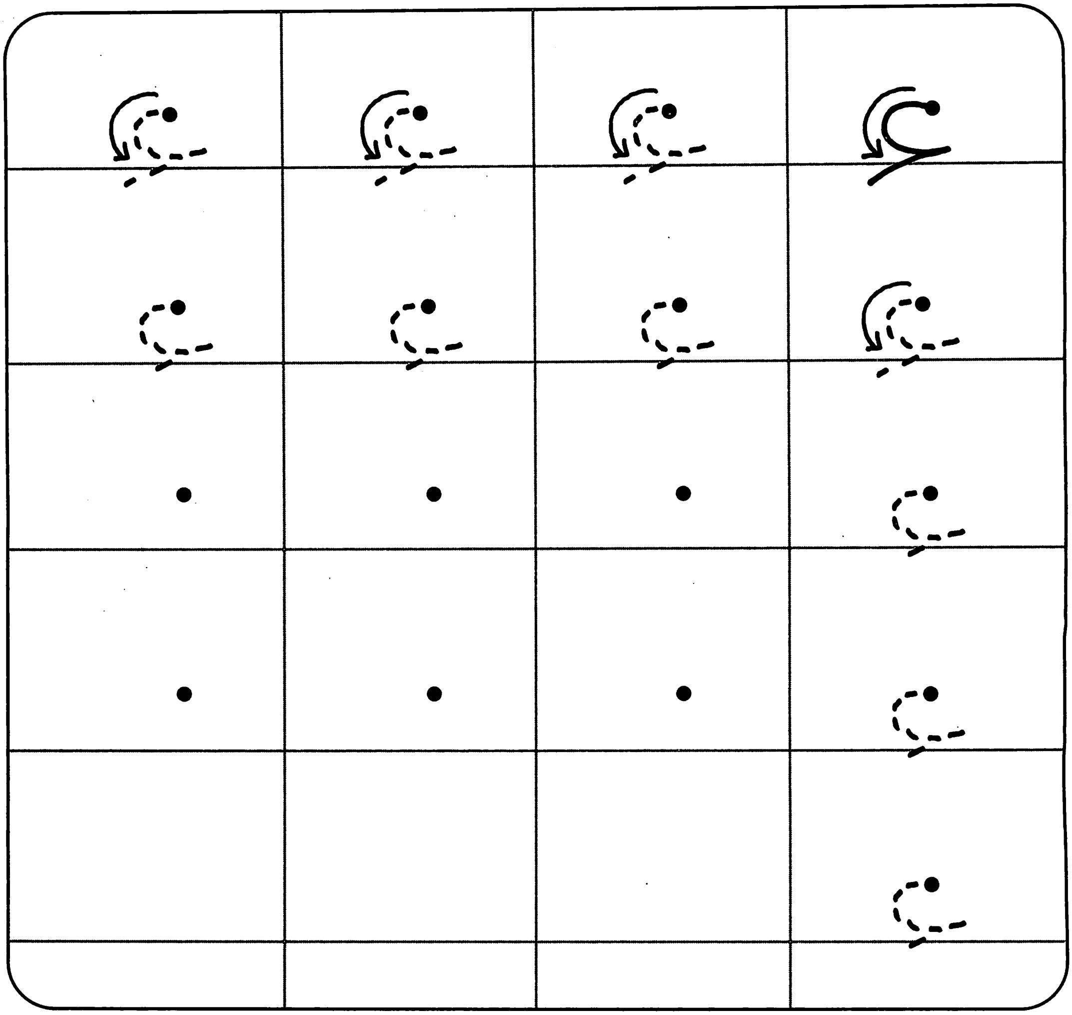

لکھیے اور رنگ بھریے

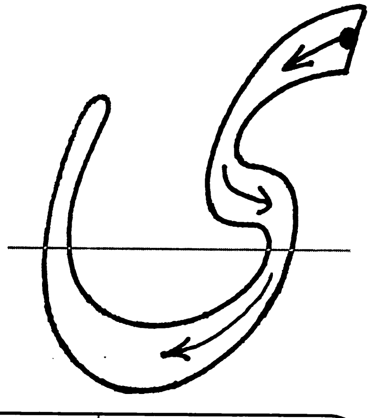

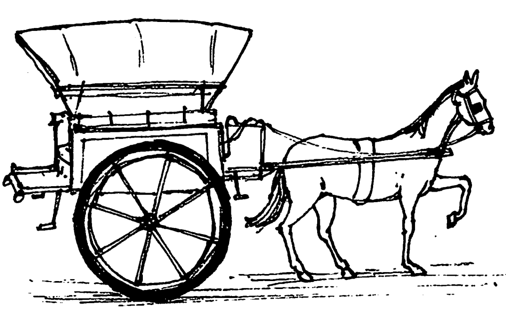

یکّہ

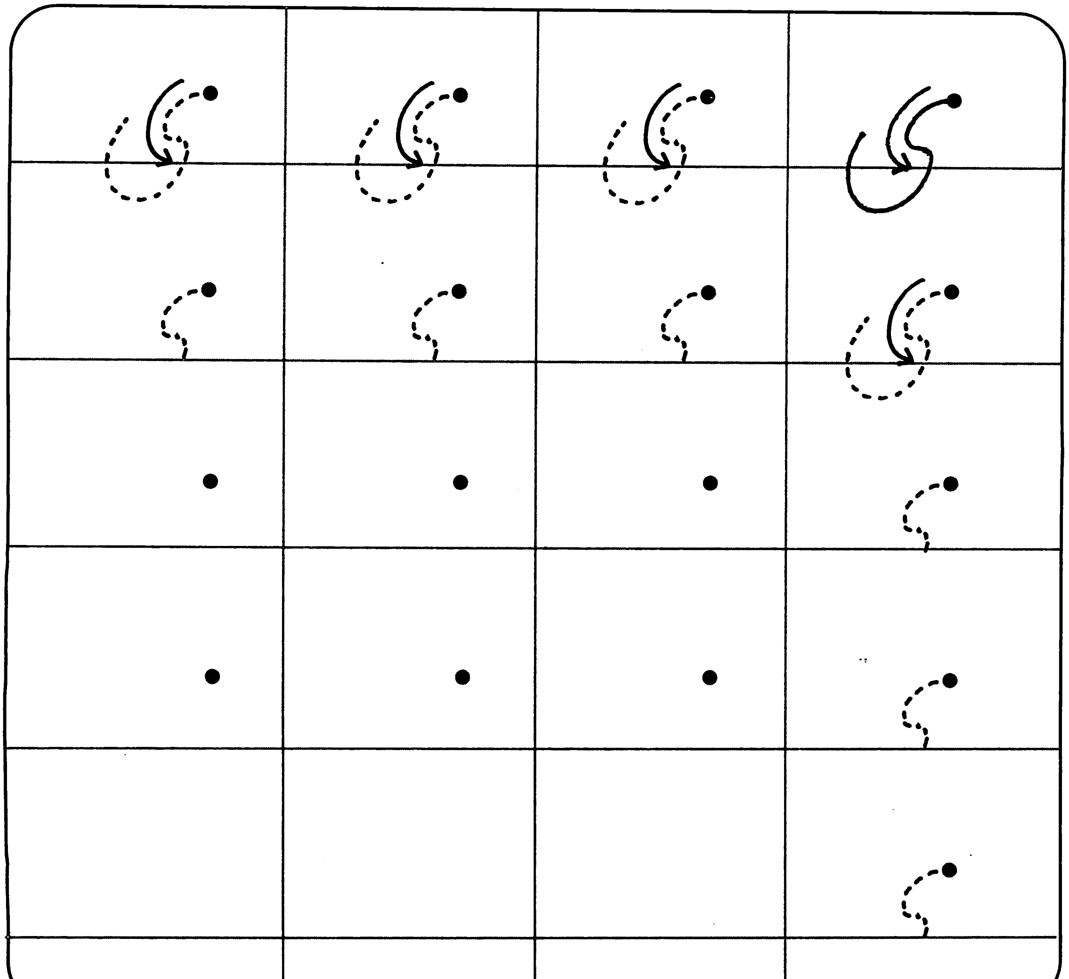

لکھیے

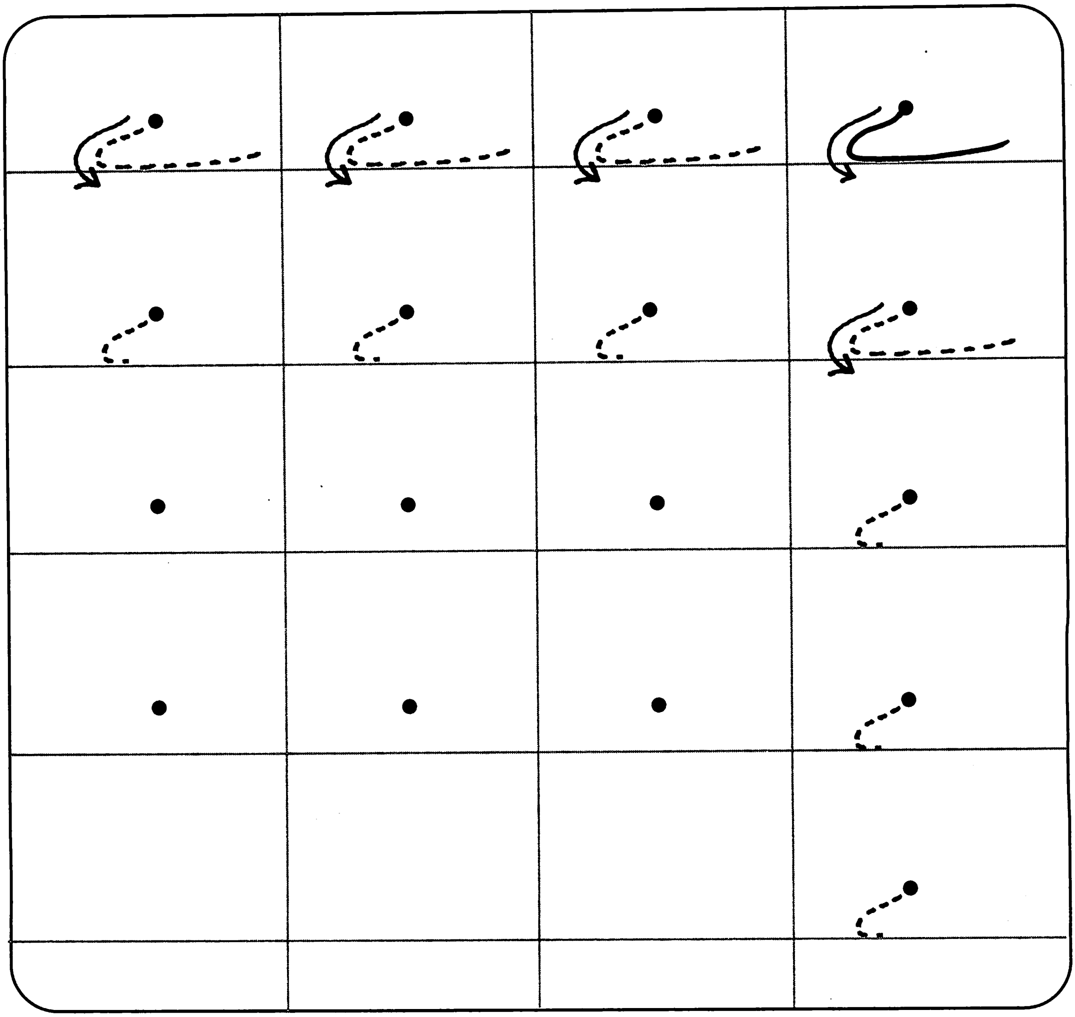

لکھیے

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ

س ش ص ض ط ظ

لکھیے اور رنگ بھریے

ع غ ف ق ک گ

ل م ن و ہ ء ی ے

لکھیے اور رنگ بھریے

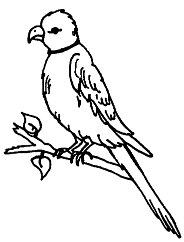

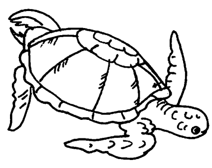

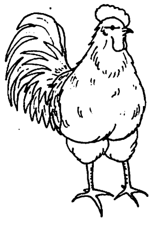

ہدایات برائے اساتذہ

طلبا کی تحریر کو درست اور خوبصورت بنانے کے لیے ان کی مناسب انداز میں مرحلہ وار رہنمائی بہت ضروری ہے۔

☆ پنسل سے لکھائی شروع کروانے سے قبل کسی ٹرے میں مٹّی یا ریت بھر کر بچوّں سے نشانات اور حُروف پر اُنگلیاں پِھروائیے۔

☆ تختۂ سیاہ پر حُروف کی بناوٹ سکھا کر میز، ہوا یا ایک دوسرے کے ہاتھوں پر اُنگلیوں سے حُروف بنوائیے۔

☆ مشق کرواتے وقت بڑے حُروف بنوائیں تاکہ ان کی بناوٹ طلبا کے ذہن نشین ہوجائے۔

☆ بچوّں کے اندازِ نشست پر توجہ دیجیے۔ بچّے اور کاپی کے درمیان مناسب فاصلہ ہونا چاہیے۔

☆ پنسل پکڑنے کا درست طریقہ بتائیے۔ بہت بڑی یا بہت چھوٹی پنسل بچوّں کے لیے نامناسب ہوتی ہے۔

☆ تیر کے نشان کا تعارف کروا کر اس کی سمت میں لکھنے کی مشق کروائیں۔

☆ بڑے حُروف میں کم از کم پانچ بار لکھوائیں۔

☆ بڑے حُروف میں رنگ نہ بھروائیں۔ البتہ بچوّں کی دلچسپی کے لیے رنگین پنسلیں استعمال کروائی جاسکتی ہیں۔

☆ ہمیشہ حُروف کے شروع میں دیے گئے نقطے سے لکھنا شروع کروائیں۔

☆ پہلے تختۂ سیاہ پر بڑا حرف لکھ کر اس کی بناوٹ سمجھائیں، پھر تمام ضروری اُمور کی دلچسپ انداز میں وضاحت کیجیے۔ مثلاً ''اگر 'ب' کے نیچے نقطہ نہ لگایا تو وہ ناراض ہوجائے گی......۔''

☆ ایسے طلبا جن کو سمجھنے یا لکھنے میں مشکل ہورہی ہو ان کی خصوصی مدد کریں، مثلاً تختۂ سیاہ پر بڑا حرف بنا کر ان سے چاک یا اُنگلی پِھروائیں یا کاپی میں بڑا حرف لکھ کر پنسل پِھروائیں۔ ایسے طلبا کو کام کرنے کے لیے نسبتاً زیادہ وقت دیجیے۔

☆ بچوّں کی حوصلہ افزائی کیجیے اور ان کی غلطیاں مثبت انداز میں بتائیے۔ حوصلہ افزائی کے لیے اسٹار اور سرٹیفکیٹس وغیرہ دیے جاسکتے ہیں۔

☆ طلبا کو بتائیے کہ 'ڑ' اور 'ء' سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ 'ء' حرف نہیں علامت ہے جو دو مُصوّتوں کو ملاتی ہے۔ گو کہ لکھنے میں 'ء' کی تین اشکال ہوتی ہیں لیکن اساتذہ صرف اس کی معرُوف شکل یعنی 'ء' سکھائیں۔ اسی طرح 'ی' اور 'ے' جب کسی لفظ کے شروع میں آتے ہیں تو ان کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے لیکن درمیان یا آخر میں آنے پر ان کی آواز تبدیل ہوجاتی ہے۔

اُردو خُوش خطی سِلسِلہ

حِصّہ اوّل

ابتدائی جماعتوں کے ننھّے طلبا کو اُردو لکھنا سکھانے کے لیے اچھّی کتابوں کی ہمیشہ ضرورت رہی ہے۔ اُردو تحریر انگریزی کی بہ نسبت زیادہ مُشکل اور پیچیدہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ابتدائی عمر سے ہی اس پر بھرپور توجہ نہ دی جائے تو بچّوں کی تحریر میں روانی اور خوبصورتی پیدا نہیں ہوسکتی۔ 'اُردو خُوش خطی سِلسِلہ' اسی ضرورت کے پیشِ نظر ترتیب دیا گیا ہے۔ حُروف اور الفاظ کی درست بناوٹ اور بہترین رہنمائی اس سلسلے کی اہم ترین خصُوصیات ہیں جن کی مدد سے اساتذہ کے لیے اُردو تحریر کے اُصُول سمجھانا اور طلبا کے لیے سمجھنا آسان ہوجائے گا۔ ان تمام کتابوں میں تدریج اور تسلسل کا خاص خیال رکھا گیا ہے تاکہ طلبا کو لکھنے کا عمل دُشوار محسوس نہ ہو۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

www.oup.com

ISBN 978-0-19-597727-1

9 780195 977271

RS 35